REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٭ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ٭ وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/G.DP. 3

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

جلد ۲۹

شمارہ ۲۵

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- خورشید احمد انور

نائب ایڈیٹر:- جاوید اقبال اختر، محمد انعام غوری

شرح چندہ

سالانہ ۲۰ روپے
ششماہی ۱۰ روپے
ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک } ۴۵ روپے
فی پرچہ ۴۰ پیسے

THE WEEKLY BADR. QADIAN 143516

اَخبارِ احمدیّہ

قادیان ۲۴ راحسان (جون) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اخبار الفضل میں درج شدہ مورخہ ۹ رجون کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت تاحال ناساز ہے۔

احباب کرام التزام سے اللہ جل شانہٗ شافی مطلق رحیم وکریم خدا کے آگے اپنی عاجزانہ تضرعات جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے آپ کے مقاصد عالیہ میں فائز المرامی عطا فرمائے اور آپ کو اپنے فضل کے سائے میں رکھے۔ آمین

حضور اقدس آجکل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔

قادیان ۱۶ راحسان (جون) محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان مع حضرت بیگم صاحبہ تاحال ربوہ کے سفر پر ہیں احباب دعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر رہے اور بخیریت دارالامان واپس لائے آمین۔

۵ رشعبان ۱۴۰۰ ہجری ۱۹ راحسان ۱۳۵۹ ہش ۱۹ رجون ۱۹۸۰ء

افسوس! محترمہ صاحبزادی سیّدہ امۃ السلام صاحبہ بنت حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ وفات پا گئیں

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی اقتداء میں نمازِ جنازہ کی ادائیگی کے بعد چاردیواری بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی

قادیان ۱۲ راحسان (جون) ـــ ہند و پاک کے درمیان حائل انتظامِ ڈاک کی موجودہ غیر معمولی دشواریوں کی بناء پر ہم احباب جماعت تک یہ انتہائی اندوہناک اطلاع کسی قدر تاخیر کے ساتھ پہنچا رہے ہیں کہ حضرت اقدس مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پوتی اور قمر الانبیاء حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بڑی دختر محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ السلام صاحبہ بیگم محترم صاحبزادہ مرزا رشید احمد صاحب مرحوم خلف حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ مورخہ یکم اور ۲ راحسان (جون) ۱۳۵۹ہش / ۱۹۸۰ء کی درمیانی شب بوقت قریباً ایک بجے اس جہانِ فانی سے رحلت فرما کر دار قرار میں اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ٥

روزنامہ الفضل مجریہ ۳ رماہ احسان (جون) ۱۳۵۹ہش اور محترم قائمقام امیر صاحب مقامی کے نام نظارت خدمت درویشان ربوہ کی چٹھی کے ذریعہ موصول شدہ تفصیلی اطلاعات کے مطابق مورخہ ۲/۶ کی صبح بعد نماز فجر مسجد مبارک کے شرقی جانب محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ نے محترمہ مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھائی جس میں خاندان حضرت اقدس علیہ السلام کے بیشتر افراد کے علاوہ مقامی احباب کی ایک کثیر تعداد بھی شریک ہوئی۔ نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد میت بہشتی مقبرہ لے جائی گئی۔ مرحومہ چونکہ ۱/۲ کی موصیہ تھیں اس لئے چاردیواری کے اندر آپ کی تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ نے خاندان حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جملہ افراد اور دیگر احباب کی معیت میں اجتماعی دعا کرائی ؎

اے خدا بر تربتِ او ابرِ رحمت ہا ببار

بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے راولپنڈی میں اس افسوسناک سانحہ کی اطلاع موصول ہونے پر مورخہ ۲/۶ کو اپنی قیام گاہ "بیت الفضل" میں مغرب وعشاء کی نمازوں کی ادائیگی کے بعد محترمہ مرحومہ کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ سے قبل حضور نے حاضرین کو مخاطب کر کے فرمایا کہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی سب سے بڑی بیٹی اور ہماری چچازاد بہن آج وفات پا گئی ہیں وہ ... سال بڑی تھیں حضرت اماں جان کو ان ... پیار تھا اور ... اپنے پاس رکھا کرتی تھیں وہ بہت ہی خوبیوں کی مالک ... ان کا جنازہ غائب پڑھاؤں

روحت ان کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کریں۔

مقامی طور پر یہ افسوسناک اطلاع موصول ہوتے ہی محلہ احمدیہ کے تمام ماحول پر افسردگی کی لہر دوڑ گئی محترم قائمقام امیر صاحب مقامی کے ارشاد پر مورخہ ۱۰ راحسان (جون) بعد نماز ... مسجد اقصیٰ میں محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی نے مقامی احباب کی ایک کثیر تعداد میت محترمہ مرحومہ کی نماز جنازہ ادا کی۔

بوقت وفات محترمہ حضرت صاحبزادی امۃ السلام صاحبہ مرحومہ کی عمر ۷۳ سال تھی اور آپ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی دوسری مبارک نسل میں سے وہ واحد وجود تھیں جن کی ولادت باسعادت حضور علیہ السلام کے عہد مبارک (۱۹۰۷ء) میں ہوئی اور جو اب تک زندہ رہیں اس جہت سے آپ کی افسوسناک وفات خاندان مقدس اور تمام جماعت کے لئے ایک ناقابلِ تلافی نقصان کی حیثیت رکھتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس عظیم خلا کو پُر کرے آمین۔

آپ کی اولاد میں سے محترم صاحبزادہ مرزا نسیم احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا سلیم احمد صاحب، محترمہ صاحبزادی ثریا بیگم صاحبہ بیگم محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب محترمہ صاحبزادی آصفہ بیگم صاحبہ بیگم محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور محترمہ صاحبزادی انیسہ فوزیہ بیگم صاحبہ بیگم میجر ملک بشیر احمد صاحب بفضلہ تعالیٰ اس وقت زندہ موجود ہیں جبکہ آپ کی ایک ... صاحبزادی محترمہ قدسیہ بیگم صاحبہ ملکی تقسیم سے قبل قادیان میں اور ایک صاحبزادے مرزا شمیم احمد صاحب ... دو تین برس پیشتر ربوہ میں وفات ہو چکی ہے ... آپ کا ذکر حضرت اقدس المسیح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کی آمین کے موقعہ پر یوں کیا تھا ؎

سلام اللہ کی ... علمی عنایت
سیانے جینے ... برکت

اس آمین میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے اپنے بچوں کی صاحبزادی سیدہ امۃ السلام صاحبہ مرحومہ کو بھی شامل کیا ہے۔

ادارہ بدر ... سیدنا حضرت ...

ہفت روزہ بدر قادیان ـــــ مورخہ ۱۹ احسان ۱۳۵۹ ہش

فلم "لبّیک" کے بارے میں علماء کا فتویٰ!

قرآن شریف ایک مکمل اور جامع ضابطۂ حیات ہے جبکہ حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا پاکیزہ اسوۂ حسنہ اسی ضابطۂ حیات کی عملی تفسیر کی حیثیت رکھتا ہے اس لئے شرعی احکام و قوانین کے اصل اور بنیادی ماخذ تو قرآن حکیم اور سنتِ نبوی ہی قرار پاتے ہیں تاہم فقہاء نے بالعموم قرآن اور سنت کے ساتھ ساتھ اجماع اور قیاس و اجتہاد کو بھی شرعی احکام و قوانین کے ماخذ قرار دیا ہے۔ موخر الذکر دونوں ماخذ گو بنیادی حیثیت کے حامل تو نہیں تاہم فقہی مسائل کا ایک بہت بڑا حصہ انہی دو ماخذوں کے نتیجہ میں وجود میں آیا ہے گویا موجودہ فقہی مسائل اور شرعی احکام کا بیشتر حصہ ان علماء حق اور مجتہد فقہاء کی شبانہ روز کاوشوں کا مرہون منت ہے جنہوں نے اپنے خداداد علم و فضل کو ہمہ وقت دینی مقاصد کی تکمیل کے لئے وقف کئے رکھا اور ہمیشہ حق و صداقت، طہارت و پاکیزگیٔ نفس اور تقویٰ و خشیتِ الٰہی کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے دینی مسائل کی تحقیق و جستجو اور قیاس و اجتہاد میں ہمہ وقت مصروفِ کار رہے۔

لیکن ـــــ اس کے ساتھ ہی اس ناگوار اور تلخ حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ اسلامی تاریخ کے ہر دور میں مجتہد علماء حق کے پہلو بہ پہلو علماء ظواہر کا ایک ایسا زمرہ بھی ضرور موجود رہا ہے جس نے قیاس و اجتہاد کی آڑ میں محض خود غرضی و نفس پرستی اور ذاتی جلب منفعت کی خاطر ہمیشہ افراط و تفریط کی راہیں اختیار کیں اور یوں امت کے کمزور افراد کو جادۂ مستقیم سے برگشتہ کرکے دینی و ملّی مفادات کو اس حد تک شدید ضعف اور نقصان پہنچایا ہے جس کے سامنے دشمنانِ دینِ متین کی ریشہ دوانیاں اور مفسدانہ کاروائیاں بھی ماند دکھائی دیتی ہیں۔ چنانچہ منجملہ ایسے تمام اُمور کے جن میں علماء ظواہر نے اپنی غایت درجہ کم فہمی کوتاہ اندیشی اور کج فہمی کے باوجود محض اپنے ذاتی مفادات کی تکمیل کے لئے افراط و تفریط کی راہیں اختیار کی ہیں اُن میں ایک مسئلہ تصویر کا بھی ہے جو عرصہ سے ان علماء حضرات کی "عالمانہ دلچسپیوں" کا موضوع بنا رہا ہے۔

سائنس اور ٹیکنالوجی کے موجودہ ترقی یافتہ دور میں جدید فوٹو گرافی نے معاشرے میں اپنا جو اہم اور مخصوص مقام پیدا کیا ہے تو اسے تصویر کشی کی سابقہ روایات کے مترادف کہا جاسکتا ہے اور نہ ہی ضروریاتِ حقّہ اور مصالح عامہ کی غرض سے اس کے جواز سے پہلو تہی کی جاسکتی ہے مگر اس واضح حقیقت کے باوجود جدید فوٹو گرافی کی ایجاد کے بعد سے اب تک علماء کا ایک مخصوص طبقہ اسی پُرانی لکیر کا فقیر بنا ہوا ہے کہ تصویر خواہ ہاتھ کی ہو یا کیمرہ کی دونوں کا اتروانا یکساں طور پر حرام اور شرک و بدعت میں داخل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب مقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ایک حقیقی اور شرعی ضرورت کے ماتحت یورپ اور امریکہ میں بھیجنے کے لئے اپنا ایک فوٹو اتروایا تو اس وقت کے علماء نے اس پر اعتراضات کے طومار کھڑے کر دئے۔ پھر یہی علماء ظواہر تھے جنہوں نے حکومت پاکستان کی اس تجویز کو ایک اسلامی مملکت کی شان اور وقار کے خلاف قرار دیا کہ پاکستان کے کرنسی نوٹ پر مسٹر جناح کی تصویر چھاپی جائے۔ اسی طرح سعودی حکومت کے اس حکم پر کہ حج پر آنے والے مسلمان مردوں کی طرح مستورات کے پاسپورٹوں پر بھی ان کی تصاویر چسپاں کی جائیں اعتراضات کی بوچھاڑ کی گئی حتیٰ کہ ابھی حال ہی میں صد سالہ جشن دارالعلوم کے موقعہ پر بھی کٹر ملائیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے دیوبند میں فوٹو گرافروں کے داخلہ پر سختی کے ساتھ پابندی عائد کی گئی۔

الغرض آج تک علماء ظواہر ایک طرف تو کیمرہ کے ذریعہ لی جانے والی ایک عام اور سادہ سی تصویر کو بھی ممنوع اور حرام قرار دینے میں ایڑی چوٹی کا زور لگاتے آئے ہیں دوسری طرف ان کی دو رُخی کا یہ عالم ہے کہ ابھی تین سال قبل مصطفیٰ عقاد نامی ایک عربی نژاد پروڈیوسر نے THE MESSAGE کے نام سے جو انتہائی دلآزار فلم تیار کی تھی اس کے خلاف عالم اسلام کے تمام تر غم و غصہ اور شدید احتجاج کے باوجود نہ صرف تین مسلم ممالک کویت، مراکو اور لیبیا نے اس فلم کی تیاری کے سلسلہ میں ہر ممکن سہولت اور مالی تعاون فراہم کیا بلکہ جامعہ ازہر کے علماء کے تائیدی فتویٰ کے ذریعہ تاریخی اور اصلاحی فلم کے نام سے اس کی نمائش کو بھی ممکن بنایا گیا۔

ازہر یونیورسٹی کے علماء کی ایماء پر پہلی مرتبہ فتنہ کا جو دروازہ کھولا گیا تھا اُس کا نتیجہ ہے کہ آج یہ وبا عام اور انتہائی خطرناک صورت اختیار کرنے لگی ہے جس کی تازہ ترین اور انتہائی افسوسناک مثال باقر عبداللہ سعودی کی تیار کردہ فلم "لبّیک" ہے جو ان دنوں حیدرآباد شہر میں دکھائی جارہی ہے اور جس کے اشتہارات پر مشتمل اخبارات کے کچھ تراشے ہمارے ایک مخلص دوست مکرم محمد ابراہیم خان صاحب آف جڈچرلہ نے ہمیں بھجوائے ہیں۔ جہاں تک اس فلم کے اسلامی اور غیر اسلامی ہونے کا سوال ہے اس کا اندازہ ایک پُر تشویش اشتہار کی اس عبارت سے کیا جاسکتا ہے:

"باقر عبداللہ سعودی عرب کا ایک مالدار تاجر ہے۔ دینداری اس کی سرشت تقویٰ اس کا شعار، صوم و صلوٰۃ اس کا کردار تھے۔ اتفاق دیکھئے کہ اس کی ملاقات ایک ایسی حسینہ سے ہوتی ہے جس کی جوانی شراب اور دانت کلب کی دیوانی تھی جس کے جسم کی جنسی پکار ہر نوجوان کے لئے دشمنِ ایمان تھی۔ باقر عبداللہ کے تقدس نے کیا سوچا؟ ملاحظہ ہو فلم انٹرنیشنل کی ایمان پرور پیشکش ـــــ "لبّیک"۔"

بادی النظر میں محض اشتہار کی اس عبارت کو پڑھنے سے ہی ہر شریف انسان یہ نتیجہ اخذ کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ اس فلم کا نام "لبّیک" رکھ کر مسلمانوں بالخصوص نوجوان طبقہ کو کھلی ہوئی فسق کی دعوت دی گئی ہے مگر داد دیجئے علماء ظواہر کے قیاس و اجتہاد کی کہ انہوں نے حسبِ سابق اس موقعہ پر بھی اپنے ذاتی مفادات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اس فلم کے جواز کا فتویٰ صادر فرمایا ہے چنانچہ روزنامہ "سیاست" حیدرآباد مجریہ ۲۸ سے اس افسوسناک واقعہ کی جو تفصیل دی ہے اس کا ایک حصہ ملاحظہ فرمائیے:

"بعض علماء نے بعض افراد کی جانب سے نمائندگی کی بناء پر کل اس فلم کے قابلِ اعتراض ہونے کے شبہات ظاہر کرتے ہوئے فلم کی نمائش کے خلاف کمشنر پولیس سے نمائندگی کی تھی جس کی بناء پر کمشنر پولیس نے نمائش کو ملتوی رکھنے کے احکامات جاری کئے تھے۔ فلم کے پروڈیوسر ... باقر عبداللہ نے علماء کرام اور معززین کے لئے ایک خصوصی شو کا اہتمام کیا ... پتہ نہیں ... (باقی صفحہ پر)

بی بی سلام تجھ پہ خدا کا سلام ہو!

از مکرم عبدالرحیم صاحب راٹھور۔ دار الہجرت ربوہ

بی بی سلام تجھ پہ خدا کا سلام ہو
تیرا شفیع حضرتِ خیر الانام ہو

کوثر سے تجھ کو ملتے رہیں معرفت کے جام
ہر اک جام مشکِ ختن کا ختام ہو

تجھ کو خدا کا پیار ملے روز و شب وہاں
تیری زباں پہ ہر دم خدا کا کلام ہو

خوش آمدید کہہ دیں جنت کی ساکنات
نصرت جہاں کے قرب میں تیرا مقام ہو

جنت کے سب فرشتے کہیں تجھ کو مرحبا
رحمت کے سائے میں ترا دائم قیام ہو

حامی ہمیشہ حضرتِ محمود ہو ترا
اللہ! ان کی روح پر ہر دم سلام ہو

سایہ فگن ہو تجھ پہ سدا انبیاء کا چاند
روشن ہر ایک صبح ہو پُر نور شام ہو

خطبہ جمعہ کا ملخص

یہ لگن پیدا کرو کہ قرآنی علوم و معارف حاصل کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھو گے!

رُوحانی اور مادی علوم میں کوئی دُوری نہیں۔ قرآن کریم میں ان دونوں علوم کیلئے آیت کا لفظ استعمال ہوا

تعلیمی منصوبہ پر عمل کرنے کے لئے جماعت کو جتنی کوشش کرنی چاہیئے تھی ابھی اس کا دسواں حصہ بھی کوشش نہیں کی گئی۔

ہمارے بچوں کی تحصیل علم کی صلاحیتوں کی نشوونما کا ایسا انتظام کیا جائے کہ کوئی بچہ علم حاصل کرنے سے محروم نہ رہے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ ۳۰ ہجرت ۱۳۵۹ ہش مطابق ۳۰ مئی ۱۹۸۰ء بمقام مسجد احمدیہ اسلام آباد۔

اسلام آباد ۳۰ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج ناسازیٔ طبع کے باوجود مسجد احمدیہ اسلام آباد میں تشریف لا کر نماز جمعہ پڑھائی۔

نماز سے قبل خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے اسلام کے موعودہ غلبہ کے تعلق میں جس کے دن قریب سے قریب تر آ رہے ہیں اپنے جاری کردہ تعلیمی منصوبہ کی اہمیت، بہت زور دار اور پُر اثر انداز میں ذہن نشین کرائی۔ حضور نے فرمایا اسلام کا کامل غلبہ قرآنی تعلیم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات کے حسن و احسان کے ذریعہ مقدر ہے اس سے حسب استعداد مستفیض اور بہرہ اندوز ہونے میں اس تعلیمی منصوبہ کی تمام شقوں پر کماحقہ عمل پیرا ہونا ضروری ہے۔ اس تعلق میں حضور نے واضح فرمایا کہ ہمیں دو باتیں بنیادی اصل کے طور پر بتائی گئی ہیں۔ اوّل یہ کہ الخیر کلہ فی القرآن ہے اور دوسرے یہ کہ کل برکۃ من محمد صلی اللہ علیہ وسلم یعنی یہ کہ ہر قسم کی خیر قرآن مجید میں ہے اور یہ کہ ہر برکت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی اور اتباع کے ساتھ وابستہ ہے جہاں تک قرآن مجید کا تعلق ہے اس کے سمجھنے میں انسان غلطی کر سکتا ہے۔ اسی لئے فرمایا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے صحیح طور پر قرآنی تعلیم کا جو مفہوم سمجھا۔ اور پھر جس طرح اس پر عمل کر کے دکھایا۔ ٹھیک ٹھیک اس کے مطابق ہی ہم بھی قرآن کو سمجھو اور اس پر عمل کرو تا کہ تم غلطی سے بچ سکو۔ اس کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کامل پیروی اور آپ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے قرآنی تعلیم کا حصول ضروری ہے۔ یہ جبھی ممکن ہو سکتا ہے کہ ہم اوّل علم حاصل کریں دوسرے ہمارے دلوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار پیدا ہو۔ تیسرے ہمارے اندر یہ جوش اور لگن موجود ہو کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے قرآنی علوم و معارف سے بہرہ ور ہونے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں گے۔

حضور نے فرمایا اس غرض کی کماحقہ تکمیل کے لئے ہی میں نے تعلیم کا منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا ہے۔ اور اسے اس منصوبہ پر کماحقہ عمل پیرا ہونے کی تلقین کی ہے۔ اسی ضمن میں حضور نے بعض لوگوں کی ایک غلط فہمی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ صرف رُوحانی باتیں ہی قرآن میں مذکور ہیں۔ ان کے نزدیک رُوحانی علوم اور مادی علوم میں بُعد المشرقین پایا جاتا ہے۔ حالانکہ یہ انداز فکر ہرگز درست نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے رُوحانی علوم اور مادی علوم میں کوئی تفریق نہیں کی۔ بلکہ انہیں ایک دوسرے کا ممد و معاون قرار دیا ہے۔ اسی لئے اس نے قرآن مجید میں رُوحانی مظاہر کو ہی نہیں، بلکہ دنیا میں رونما ہونے والی ہر مادی تبدیلی کو بھی اپنا ایک نشان قرار دیا ہے۔ اور ہر دو کے لئے آیات کا لفظ استعمال فرمایا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ ہر دو قسم کے علوم میں دسترس حاصل کرنے کے لئے قرآن کو پڑھنا اور اس کے منشاء کو سمجھنا اور اس کے معارف سے آگاہی حاصل کرنا ضروری ہے۔

حضور نے فرمایا اسی لئے میں نے کہا ہے کہ ہر شخص قرآن پڑھے۔ سو تفسیر صغیر اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیان فرمودہ تفسیر قرآن اور دیگر مستند تفاسیر خود بھی پڑھو اور اپنے بچوں کو بھی پڑھاؤ۔ اور بچوں میں یہ عادت ڈالو کہ وہ خود شوق سے ان بنیادی کتب کا مطالعہ کریں۔ پھر میں نے کہا ہے کہ قرآن کریم کو سمجھنے کے لئے اور اس میں بیان کردہ حقائق پر غور کرنے کے لئے ہمارا ہر بچہ میٹرک ضرور پاس کرے۔ پھر میں نے یہ بھی کہا ہے کہ خدا تعالیٰ نے ہمارے بچوں کو تحصیل علم کی جو قوتیں اور صلاحیتیں عطا کی ہیں۔ ان کی نشوونما کا ایسا انتظام کیا جائے کہ کسی باصلاحیت بچے کی تعلیمی ترقی میں عدم وسائل کی بناء پر روک واقع نہ پڑے بلکہ وہ اپنی صلاحیت کے مطابق اعلیٰ سے اعلیٰ صلاحیت حاصل کر سکے۔

حضور نے یہ بھی فرمایا کہ میرا اندازہ ہے۔ کہ اس تعلیمی منصوبہ پر عمل پیرا ہونے میں جماعت ہائے احمدیہ کو جتنی کوشش کرنی چاہیئے تھی۔ انہوں نے اس کا دسواں حصہ کوشش بھی نہیں کی ہے۔ ہماری جماعت میں میرے اندازے کے مطابق ایک لاکھ پڑھنے والے بچے ہیں جبکہ اب تک بچوں کی طرف سے اندازاً دس پندرہ ہزار خطوط موصول ہوئے ہیں۔ تعلیمی منصوبہ کے ضمن میں میں نے جن باتوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ وہ جماعتی زندگی کے لحاظ سے معمولی باتیں نہیں ہیں۔ اسلام کے موعودہ غلبہ میں ان چیزوں کا بڑا حصہ ہے۔

حضور نے فرمایا ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ سمجھے کہ اس کی زندگی کا کیا مقصد ہے۔ اور اسے دنیا میں کیا کرنا ہے۔ عمل اور جدوجہد کا تعلق مقصد سے ہے۔ مقصد جتنا بلند ہو گا اس کے لئے عمل اور جدوجہد بھی اتنی ہی زیادہ کرنی ہوگی۔ جسے زمین سے آسمانوں کی رفعتوں میں جا کر اپنے رب کا پیار حاصل کرنا ہو۔ اس کے لئے تو بہت زیادہ کوشش کرنی چاہیئے۔

خطبہ کے شروع میں حضور نے اپنی موجودہ علالت کا ذکر فرما کر اپنی صحت یابی اور دین کی مقبول خدمت کے لئے دعا کی تحریک فرمائی اور خطبہ کے آخر میں پھر دُعا کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا، اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ سب کو صحت دے اور صحت سے رکھے اور پیار اور محبت کے رنگ میں ہمارے دلوں کے اندر یہ جذبہ اور یہ لگن ہمیشہ قائم رہے کہ ہم نے بنی نوع انسان کو ہلاکت سے بچانا ہے اور انہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کرنا ہے۔

نماز جمعہ کے ساتھ حضور نے نماز عصر بھی جمع کر کے پڑھائی۔

(منقول از الفضل ۳ جون ۱۹۸۰ء)

دُعائے مغفرت: نہایت افسوس کے ساتھ تحریر کیا جاتا ہے کہ مکرم ایم اے عبدالقادر صاحب آف برما مؤرخہ ۱۷ مئی ۱۹۸۰ء کو ۶۷ سال کی عمر میں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم جماعت احمدیہ برما کے ایک سرگرم ممبر تھے۔ احمدیت کے مطالعہ کی غرض سے قادیان میں کچھ عرصہ رہے۔ نیز دینی اغراض کے پیش نظر مشرقی و مغربی ممالک کے سفر بھی کئے۔ اور احمدیت پر کئی ایک مضامین لکھے۔ غرض کہ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے ایک مخلص دوست تھے۔ احباب کرام دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور اعلیٰ علیین میں مقام قرب عطا کرے اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔ خاکسار شوکت علی۔ رنگون برما

جلوۂ فاران

مکرم شیخ عبد القادر صاحب نواں کوٹ ۔ لاہور

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی آخری وصیت کے الفاظ میں :-

خداوند سینا سے آیا۔
اور شعیر سے ان پر آشکارا ہوا۔
اور وہ کوہِ فاران سے جلوہ گر ہوا۔
اور دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ آیا۔
اُس کے دہنے ہاتھ پر ان کے لئے آتشی شریعت تھی۔
وہ بے شک قوموں سے محبت رکھتا ہے۔ اس کے سب مقدس لوگ تیرے ہاتھ میں ہیں۔
اور وہ تیرے قدموں میں بیٹھے
ایک تیری باتوں سے مستفیض ہوگا۔
(استثناء $\frac{33}{3\cdot2}$)

ایک عالم اہل کتاب جناب پال ارنسٹ نے اس بشارت پر [illegible] ۔ ان کا مضمون " کلام حق " [illegible] ۱۹۸۰ء میں شائع ہوا ہے۔ [illegible] کا مسئلہ یہ ہے کہ یہاں " دس ہزار " کا لفظ صحیح ہے اور صحیح ترجمہ یہ ہے

" اور لاکھوں قدوسیوں میں سے آیا "

چنانچہ اس کے مطابق اب تراجم میں ترمیم ہوگئی ہے اور پھر یہ کوئی پیشین گوئی بھی نہیں ہے بلکہ " خداوند یہواہ " کی ان تجلیات کا ذکر ہے جو حضرت موسیٰؑ اور ان کی امت پر ہوئی تھیں، لکھتے ہیں :-

" اب رہا اس مقام پر پیشگوئی کا سوال تو اس میں بشمت کی پیشگوئی کہاں پائی جاتی ہے یہ ماضی کی باتیں ہیں نہ کہ مستقبل کی۔ یہ اس وقت کے واقعات ہیں جب حضرت موسیٰ اپنی امت کے ساتھ بیابان میں سفر کرتے تھے۔"

ارنسٹ پال کا یہ مضمون جاری ہے۔ پہلی قسط پر ادارتی نوٹ ہے کہ علامہ ارنسٹ کا مضمون اتنا اونچا ہے کہ یہ اُن لوگوں کی ذہن کی سطح سے بلند ہے جو اسے پیشگوئی سمجھ کر اپنے پیغمبر پر چسپاں کرتے ہیں۔

جناب ارنسٹ پال کو شاید یہ معلوم نہیں کہ بشارت تورات کا عبرانی متن سخت مخدوش ہے۔ عبرانی الفاظ کے معانی کیا ہیں؟ یہ بھی طے نہیں۔ صیغے ماضی کے ہیں یا مستقبل کے، یہ بات محلِ نظر ہے یہ بات ہم نہیں کہہ رہے خود علماء اہلِ کتاب کا فیصلہ ہے۔

۱۹۶۲ء میں جیوئش پبلیکیشن سوسائٹی آف امریکہ کی طرف سے تورات کا مستند ترجمہ ہوا اس کا نام ہے

The Torah, The five books of Moses.

اس میں تورات کے اس حوالے پر نوٹ ہے کہ یہاں متن اور معانی دونوں ہی مخدوش ہیں، الفاظ کا متبادل ترجمہ ہوسکتا ہے۔

The text and meaning of VV.3-5 are obscure.

آیات ۳ - ۵ کا نہ صرف متن مخدوش ہے بلکہ معنی بھی ۔۔۔ یہ تو گھر کی شہادت ہے۔ اب اس عقدے کے حل کی صورت کیا ہو؟ ایک آسان اور سادہ جواب ہے۔ انبیاء بنی اسرائیل تورات کے محافظ تھے۔ ان کے پاس جو تورات تھی اس کے حوالے انہوں نے اپنے کلام میں جگہ جگہ دیئے ہیں۔ انبیاء بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰؑ کی آخری وصیت کی طرف بھی اشارات کئے ہیں۔ وہ اس کو بشارت سمجھتے تھے یا محض قصہ ماضی؟ آیئے اسرائیلی پیغمبروں کے نوشتے کھولتے ہیں۔ یہ سر آشکار ہو جائے گا۔ سب سے اوّل " ارنسٹ پال " چھٹی صدی قبل مسیح میں مبعوث ہونے والے حبقوق نبی کے کلام پر غور کریں۔ وہ صاحب موصوف سے گویا بزبانِ حال کہہ رہے ہیں کہ

میری سنو تو گوشِ نصیحت نیوش ہے۔

اس کے لئے میں نے To day's English version چنا ہے۔

'Good News Bible'

" گڈ نیوز بائیبل " کے نام سے ۱۹۷۶ء میں ایک نیا ترجمہ شائع ہوا ہے۔ یہ ترجمہ سب سے آخر میں ہوا ہے۔ آیئے تحقیقی منازل میں لفظ " حرفِ آخر " سے شروع کرتے ہیں۔ حضرت حبقوق کا نوشتہ کھولئے $\frac{3}{2}$ کے یہ الفاظ ہیں۔

God is Coming again from Edom,
The holy God is Coming from the hills of Faran.
His splendour covers the heavens,
and the earth is full of his praise.

خدا دوسری بار ادوم (شعیر) سے آتا ہے مقدس خدا فاران کی پہاڑیوں سے آرہا ہے اس کا جلال آسمان پر چھا گیا اور زمین اس کی حمد سے معمور ہوگئی۔ وہ رعد و برق کی چکا چوند کے ساتھ آتا ہے۔ اس کے ہاتھ سے روشنی پھوٹتی ہے اور اس میں اس کی قوت نہاں ہے۔

ادوم یا علاقہ شعیر حجاز کے شمال میں ختم ہوتا ہے۔ سو میل کا یہ علاقہ کنعان کے جنوب سے خلیج عقبہ تک پھیلا ہوا ہے اس علاقہ میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کے داماد عیسو بن اسحاق (علیہ السلام) کی اولاد بسی ہوئی تھی اور حجاز کے قبائل اسی علاقہ میں آباد تھے۔ اسے " ارض جنوب " بھی کہتے ہیں۔ جبال فاران مکہ معظمہ کی پہاڑیوں کا نام ہے۔ فرمایا ادوم سے فاران تک خدا تعالیٰ دوبارہ جلوہ گر ہوگا۔ ایک دفعہ حضرت موسیٰؑ اور دوسرے سامی پیغمبروں نے اس علاقہ کو منور کیا۔ مثلاً حضرت ایوب علیہ السلام اسی خطہ ارض یعنی ادوم [illegible] تھے۔ اب بار دگر خدا کی تجلی ہونے والی ہے لیکن یہ تجلی [illegible] ہوگی۔ اب ساری دنیا خدا کے نور اور اس کی حمد سے بھر جائے گی۔ یہ کتنی عظیم الشان پیشگوئی ہے جو بشارت تورات کی صدائے بازگشت ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حبقوق نبی کے پاس جو تورات تھی اس میں فاران کی تجلی کوئی قصہ ماضی نہیں بلکہ اس میں آئندہ کی پیشگوئی تھی۔

اب رہ گیا " دس ہزار قدوسیوں " والا معاملہ۔ یہاں دس ہزار ہے یا لاکھوں؟ گڈ نیوز بائیبل کے علماء کا فیصلہ سن لیجئے۔ استثناء $\frac{33}{2}$ کے حاشیہ پر درج ہے کہ دس ہزار کے لئے عبرانی لفظ غیر واضح ہے۔ اصل متن غالباً " دس ہزار " ہی تھا۔ جو کہ بعد میں بدل گیا۔ واحد جمع ہوگیا چنانچہ ان علماء نے دس ہزار ہی ترجمہ کیا ہے۔ گڈ نیوز بائیبل میں بشارت تورات کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :-

خداوند سینا سے آیا۔
وہ سورج کی طرح ادوم (شعیر) پر آشکارا ہوا۔ اور اپنے لوگوں پر کوہِ فاران سے جلوہ گر ہوا
دس ہزار فرشتے اس کے ساتھ ہیں
اس کے داہنے ہاتھ پر آتشِ فروزاں ہے۔ خدا تعالیٰ اپنے لوگوں سے محبت کرتا ہے اور ان کی حفاظت کرتا ہے جو اس سے وابستہ ہیں۔ پس ہم اس کے قدموں میں جھکے ہیں اور اس کے احکام پر عمل پیرا۔

شعیر یعنی [illegible] کے متعلق حبقوق نبی کہتے ہیں کہ وہاں دوبارہ خدا کی تجلی ہوگی۔ یہ اس وقت ہوگا جب تجلی فاران کی پیشگوئی پوری ہوگی۔

تورات کے مخدوش متن کو انبیاء بنی اسرائیل کے حوالے سے دیکھئے بات صاف ہو جاتی ہے۔ ان کی تحویل میں جو تورات تھی اس میں عبارت واضح تھی متشابہات نہیں تھے۔

سیر روحانی کے اس سفر میں اور پیچھے کی طرف چلتے ہیں۔ ۹۰۰ قبل مسیح میں حضرت سلیمانؑ نے ہیکل کی بنیاد رکھی۔ عالم خیال میں ہم مسجد سلیمان میں جاتے ہیں۔ وہاں تورات کا ایک نسخہ رکھا ہے۔ حضرت سلیمانؑ نے اپنے " غزل الغزلات " میں تورات کے اشارہ بلیغ کو شعریت میں سمو دیا۔ فرمایا

وہ دس ہزار میں نمونہ کمال ہے ...... ہاں وہ سراپا عشق انگیز (محمدیم) ہے۔
اے یروشلم کی بیٹیو یہ ہے میرا محبوب۔ یہ ہے میرا پیارا
(غزل الغزلات $\frac{5}{10\cdot16}$)

عبرانی متن میں یہاں " دی کل محمدیم " کے الفاظ ہیں۔ یعنی وہ سراپا محمد ہے محمد ہست برہانِ محمد [2] ۔۔۔ والا مضمون ہے۔ فرمایئے یہ پیشگوئی ہے یا نہیں۔ تورات کی بشارت کی صدائے بازگشت ہمیں حضرت سلیمان علیہ السلام کے روحانی کلام میں ملتی ہے۔ ارنسٹ پال اور کلام حق پڑھنے والوں کی خدمت میں بصمیم قلب گزارش ہے کہ وہ حضرت سلیمانؑ کے محبوب کو پہچان کر محبوبِ خدا بن جائیں۔ خدا کے سب پیاروں کو ماننے میں جو برکت ہے وہ نہ ماننے میں نہیں ہوسکتی۔

اے یروشلم سے وابستہ امتو! اے یروشلم کی بیٹیو آؤ اور محبوب سلیمانؑ " محمدیم " کے دامنِ رحمت سے وابستہ ہو جاؤ۔

اب ہم حضرت سلیمانؑ کے زمانہ سے گزر کر ان کے والد ذیشان کے دور میں داخل ہوتے ہیں۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے کلام میں بشارت تورات کے الفاظ بطور محاورہ آئے ہیں۔ مثلاً

" اور دس ہزار تیرے داہنے ہاتھ کی طرف " (زبور $\frac{91}{7}$)

محاورہ اسی بشارت کا اقتباس ہے یسوع بن سیراخ ایک صحیفہ حکمت کیتھولک بائیبل میں ہے اس میں ہے۔

" خداوند حق تعالیٰ نے داؤد کے داہنے ہاتھ کو قوت دی .... پس انہوں نے $\frac{47}{?}$

[2] " دس ہزار " کے فقرے سے اسکا توصیفہ کی ! ($\frac{?}{?}$) ۔ بنی اسرائیل کا یہ نعرہ توصیفِ بشارت تورات کا عطیہ ہے۔ ان حوالوں سے ثابت ہے کہ انبیاء بنی اسرائیل بشارت تورات کو دہراتے رہے۔ جلوۂ فاران کو نبی موعود کا نشان سمجھتے تھے۔ دس ہزار قدوسی صحابہ کرام کی علامت ہے جو مکہ معظمہ کی فتح کے دن دس ہزار مقدسین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے۔ قرآن کریم نے بھی سورۃ الفتح کے آخر میں اس بشارت کا حوالہ دیا ہے۔

"جب برطانیہ اسلام کی آغوش میں جانے کے قریب ہوا"

مرسلہ محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے وکیل المال تحریک جدید قادیان

انگریزی روزنامہ ٹریبیون چنڈیگڑھ مورخہ یکم جون ۱۹۸۰ء میں مندرجہ ذیل سٹوری کے ایک مفید معلوماتی مضمون کا خلاصۃً ترجمہ پیش کیا جاتا ہے جو زیر عنوان "When U.K Nearly went Muslim." شائع ہوا ہے۔ خاکسار: ملک صلاح الدین ایم اے قادیان

"اس وقت لندن پر (خرید املاک وغیرہ کی صورت میں) جو عرب یلغار جاری ہے اس سے متاثر افراد کو یہ معلوم کرکے صدمہ ہوگا کہ تیرھویں صدی میں ایک ایسا نازک لمحہ بھی آیا تھا کہ جب انگلستان کلیۃً ایک مسلم ملک کی شکل اختیار کرنے لگا تھا یوں کہ انتہائی مایوسی کے نتیجہ میں جنون زدہ ہو کر انگلستان کے شاہ جان لیک لینڈ نے افریقہ، مراکو اور ہسپانیہ کے طاقتور بادشاہ امیر محمد الناصر کے پاس ایک وفد تھامس ہرڈنگٹن کی سربراہی میں بھجوایا دیگر دو ارکان رالف فٹز نکولس (جو دونوں بیرون تھے) اور ایک پادری رابرٹ ڈی لنڈن تھے۔ شاہ انگلستان نے ناگزیر سیاسی مسائل سے مخلصی کی یہ راہ سوچی تھی کہ وہ اسلام قبول کرلے اور اس نے اپنے پادری کو اس وفد میں غالباً اس لئے شامل کیا تھا کہ دیگر دونوں نواب (BARON) فریب کا طریق اختیار نہ کرسکیں"۔

"بادشاہ نے سربراہ وفد کو یہ ہدایت دی تھی کہ اس عظیم مسلم بادشاہ سے التجا کریں کہ میں شاہ انگلستان اپنے تئیں اور اپنی حکومت کو رضاکارانہ طور پر آپ کے سپرد کرتا ہوں۔ اگر آپ کی مرضی ہوگی تو آپ کے باجگزار کے طور پر میں آپ کی طرف سے حکومت کروں گا اور میں عیسائی مذہب کو ترک کرکے اسلام کو مخلصانہ طور پر قبول کرلوں گا"۔

"اس پیغام کے ساتھ اس مسلم شاہ کو شاہ انگلستان کا مکتوب پیش کرتے ہوئے وفد کی طرف سے ایک ترجمان کی وساطت سے فصیح و بلیغ رنگ میں سرزمین انگلستان کی زرخیزی اور وہاں کے باشندگان کی ... کا ذکر کیا گیا اور بتایا گیا کہ وہ لوگ ذہین، شکیل اور کاریگری میں مہارت رکھتے ہیں۔ تین زبانوں لاطینی، فرانسیسی اور انگریزی میں بھی ماہر ہیں۔ یہ سن کر مسلم شاہ نے یہ غیر معمولی طور پر ... ازاں جواب دیا کہ میں نے یہ بات ... عقل میں آتی ہے کہ ایسا ... بادشاہ جو ایسی خوشحال ... اور ایسی ... رعایا کا مالک ہو اپنے آزاد ملک کو بغیر ایک زخم بھی برداشت کئے مفتوح ہو ... کارانہ طور پر ایک اجنبی کا باجگزار بنا کر اسے تباہ و برباد کردے اور اس کی خوشحالی کو تباہ حالی میں تبدیل کردے شاہ انگلستان کی قبول اسلام کی پیشکش کو اس مسلم شاہ نے مسترد اور نامنظور کیا۔"

"اس لئے کہ وہ ایک حقیر سا بادشاہ ہے جو نقل اور بڑھا سٹھیایا ہوا ہے اور میرے ساتھ معاہدہ کرنے کا اہل نہیں"۔

"اور ان ایلچیوں سے کہا کہ آئندہ میرے پاس ہرگز نہ آنا۔ وفد کی مراجعت پر روئیداد معلوم کرکے شاہ انگلستان زار زار رونے لگا کہ اس کے مقدر میں رکاوٹ پڑ گئی ہے اور سمجھا کہ اس کے نوابوں نے کوئی دھوکا دہی کی ہے"۔

"گذشتہ دنوں یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ ایک عرب شیخ جو اپنی علیل زوجہ کو علاج کے لئے انگلستان لایا تھا ہیتھرو ائیرپورٹ پر ایک امیگریشن آفیسر نے اس سے بدسلوکی کرتے ہوئے اسے طعنہ آمیز رنگ میں یہاں تک کہہ دیا کہ اپنے "اونٹ" کے پاس واپس چلے جاؤ (مطلب یہ تھا کہ عرب میں دولت کی ریل پیل کے باوجود وہاں کسی قسم کی ترقی نہیں اور وہ ... ابھی تک [illegible] camel میں ہیں اور استفادہ کے لئے آپ لوگوں کو ہمارے ملک کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے) یہ برطانوی افسر بیچارہ لاعلم تھا کہ اس کے ملک پر ایسا وقت بھی آیا تھا کہ وہ اسلام کی آغوش میں جاتے جاتے مشکل سے بچا تھا۔ مسز مارگریٹ (وزیر اعظم) کی حکومت کا مفاد اس امر میں ہے کہ وہ امیگریشن کے عملہ کو حلیمی اختیار کرنے کی توجہ دلائے"۔

جماعت احمدیہ بنگلور کے زیر اہتمام

جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا شاندار انعقاد

٭ علماء سلسلہ کی تقاریر ٭ معززین شہر کی شمولیت

رپورٹ مرتبہ: مکرم بی ایم کریم احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ بنگلور

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے جماعت احمدیہ بنگلور کو امسال وسیع پیمانہ پر جلسہ سیرۃ النبی [illegible] اللہ علیہ وسلم کے انعقاد کی سعادت عطا فرمائی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

اس جلسہ کے جملہ انتظامات کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے "سیرت کمیٹی" کے نام سے باقاعدہ ایک مجلس انتظامیہ کی تشکیل کی گئی تھی جس کی عمومی نگرانی اور ہدایات کی روشنی میں تمام احباب جماعت نے اس تقریب کو زیادہ سے زیادہ کامیاب اور نتیجہ خیز بنانے کے لئے اپنا ... مخلصانہ وبہر بلور تعاون پیش کیا فجزاہم اللہ احسن الجزاء

شہر کے تمام اردو اخبارات نے چونکہ باقاعدہ ایک سوچے سمجھے منصوبہ کے تحت ہمارے جلسہ کی تشہیر سے انکار کر دیا تھا اس لئے صرف انگریزی اخبارات ہی کا تعاون حاصل کیا جاسکا علاوہ ازیں اراکین مجلس خدام الاحمدیہ کے ذریعہ بڑے بڑے اشتہارات (... [illegible]) پورے شہر میں چسپاں کئے گئے۔ پانچ ہزار Hand Bills پبلک میں تقسیم کئے گئے اور بذریعہ کار لاؤڈ سپیکر سے سارے شہر میں اس جلسہ کی تشہیر کی گئی۔

حسب پروگرام مورخہ ۳۰ مئی کی صبح کو محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر دعوۃ و تبلیغ محترم محمد کریم اللہ صاحب نوجوان آف مدراس، مکرم مولوی محمد عمر صاحب فاضل انچارج احمدیہ مسلم مشن تامل ناڈو، مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز انچارج مبلغ بمبئی مشن اور مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ سلسلہ حیدرآباد پر مشتمل علماء سلسلہ کا وفد شیموگہ کانفرنس میں شمولیت کے بعد بنگلور میں وارد ہوا جماعت کے بیشتر احباب نے ریلوے سٹیشن پر معزز مہمانوں کا استقبال کیا اسی روز ٹھیک ۸½ بجے شب دارالفضل کے سامنے بر لب سڑک محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی کی زیر صدارت جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد ہوا۔ جلسہ گاہ کو خوبصورت لائٹوں اور برقی قمقموں سے آراستہ کیا گیا تھا اور سامعین کی نشست کا خاطرخواہ انتظام کیا گیا تھا احباب جماعت کے علاوہ بفضلہ تعالیٰ غیر از جماعت احباب اور معززین شہر کی بھی ایک معقول تعداد شریک جلسہ تھی اس بابرکت اجلاس کا آغاز مکرم بی ایم داؤد احمد صاحب کی تلاوت قرآن کریم اور مکرم بی ایم نثار احمد صاحب کی نظم خوانی سے ہوا۔

سب سے پہلے مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا والہانہ عشق" کے موضوع پر تقریر کی موصوف نے آیات قرآنی، احادیث نبوی اور درثمین حضرت مسیح پاک علیہ السلام سے اپنی تقریر کو مزین کیا اس تقریر کے بعد مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس نے نعت پڑھی۔

دوسری تقریر مکرم محمد کریم اللہ صاحب نوجوان نے انگریزی میں کی محترم موصوف نے مختلف ایمان افروز مثالیں پیش کرتے ہوئے واضح کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی [illegible] ہمارے لئے ہر جہت سے قابل تقلید کامل نمونہ کی حامل تھی۔

تیسری تقریر مکرم مولوی محمد عمر صاحب نے کی آپ نے انتہائی دلچسپ پیرایہ میں صداقت حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام سے متعلق حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کا تذکرہ کرکے حاضرین کو محظوظ کیا۔ اس اجلاس کی چند ... آخری ... مولوی حمید الدین صاحب شمس نے "رحمۃ للعالمین" صلی اللہ علیہ وسلم کے عنوان پر کی۔

محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی نے اپنے صدارتی خطاب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ اور حضرت اقدس مسیح پاک علیہ السلام کی مبارک زندگی کے مختلف حالات و واقعات کا تجزیہ کرتے ہوئے سامعین کو تلقین فرمائی کہ وہ اپنی زندگیوں کو ... رنگ میں رنگین کریں۔ فاضل مقرر نے پر درد پیرایہ میں ... کے قریب الاختتام ہونے کا ذکر ... غیر احمدی بھائیوں سے اپیل کی کہ اب تو امام آخر الزمان کی تلاش کرنے اور جماعت احمدیہ کے لٹریچر کا مطالعہ کرنے میں کسی قسم کی پس و پیش نہیں ہونی چاہئے

صدارتی خطاب کے بعد مکرم مرزا عبد الرحمٰن بیگ صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بنگلور نے تمام حاضرین جلسہ کا شکریہ ادا کیا ازاں بعد ... احمد صاحب ... عزیزہ ... ام صدیقہ اور عزیزہ منورہ سلطانہ سلمہا نے "فضائل قرآن مجید" کے عنوان پر مختصر سی تقاریر کیں۔ بعد دعا جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی کو قبول کرے اور اس جلسہ کے مفید نتائج برآمد کرے۔ آمین۔

محترم ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ کی کلکتہ میں اہم جماعتی مصروفیات

(رپورٹ مرتبہ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر مبلغ انچارج بنگال)

جنوبی ہند کے کامیاب تبلیغی و تربیتی دورہ سے فارغ ہو کر مورخہ ۱۸ مئی کو محترم الحاج مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان کلکتہ تشریف لائے آپ کی آمد سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جماعت احمدیہ کبیرہ نے مورخہ ۲۱ مئی کو اپنے جلسہ سالانہ کا شاندار انعقاد کیا چنانچہ بعد نماز مغرب و عشاء احمدیہ دار التبلیغ میں زیر صدارت محترم ناظر صاحب جلسہ منعقد ہوا۔ خاکسار کی تلاوت قرآن مجید اور مکرم عبد المنان صاحب اور عزیز عصمت اللہ صاحب کی نظم کے بعد مکرم مولوی شہید اللہ صاحب صدر جماعت کبیرہ مکرم مرتضیٰ علی صاحب مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب ایم اے مکرم مولوی محمد یونس صاحب معلم وقف جدید اور مکرم خالد علی صاحب سیکرٹری تبلیغ کبیرہ نے مختلف تبلیغی و تربیتی عناوین پر تقاریر کیں آخر میں محترم ناظر صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں نہایت عمدہ اور دلنشین انداز میں خدائی وعدہ کے مطابق امام مہدیؑ کے عین وقت پر ظہور اور اس کی صداقت کو بیان کیا۔ دعا کے بعد یہ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ اس جلسہ میں شرکت کے لئے بریشہ، موگلہ، سنگلہ اور ڈائمنڈ ہاربر سے بھی کثیر تعداد میں احمدی احباب تشریف لائے نیز اس جلسہ کے انتظامات اور مہمان نوازی کے جملہ اخراجات ایک ہی احمدی نوجوان مکرم تاج محمد صاحب نے ادا کئے۔ جزاہم اللہ خیراً

مسجد احمدیہ کبیرہ کا سنگ بنیاد: دوسرے روز بعد نماز فجر احباب جماعت کبیرہ کی خواہش پر مکرم ناظر صاحب نے مسجد کا سنگ بنیاد رکھا اور لمبی پر سوز اجتماعی دعا کرائی اس مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کلکتہ نے ایک خطیر رقم کا انتظام فرمایا ہے فجزاہم اللہ خیراً

بہالہ میں تربیتی خطابات: مورخہ ۲۴ مئی کو محترم ناظر صاحب موصوف اور خاکسار جماعت احمدیہ بہالہ کی دعوت پر بہالہ گئے اس موقعہ پر محترم ناظر صاحب نے احباب جماعت بہالہ کو ایک تربیتی خطاب سے نوازا اور جماعت کی ترقی اور غلبۂ اسلام کا ذکر کرتے ہوئے احباب کو تبلیغی مساعی کو تیز سے تیز تر کرنے کی تلقین فرمائی۔

جلسہ یوم خلافت کلکتہ: مورخہ ۲۵ مئی بروز اتوار صبح ساڑھے نو بجے مسجد احمدیہ کلکتہ میں اپنی روایتی شان کے ساتھ جلسہ یوم خلافت منعقد کیا گیا جس میں کثیر تعداد میں احباب و مستورات نے شرکت کی۔ یہ جلسہ زیر صدارت مکرم و محترم سید محمد نور عالم صاحب احمدی امیر جماعت احمدیہ کلکتہ منعقد ہوا۔ مکرم عبد الجلیل خان صاحب خادم مسجد کی تلاوت قرآن مجید اور مکرم محمد اسمٰعیل صاحب وسیم کی نظم کے بعد مکرم ملک اعجاز احمد صاحب نے خلافت کے بارہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے چند اقتباسات پڑھ کر سنائے۔ پہلی تقریر مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب زعیم انصار اللہ کی تھی آپ نے خلافت کی ضرورت و اہمیت اور قرآنی آیات کی روشنی میں خلیفہ کا مقام بیان کیا۔ دوسری تقریر مکرم منظور عالم صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کلکتہ نے خلافت کی برکات کے موضوع پر انگریزی میں کی۔ بعد ازاں خاکسار نے سلسلہ احمدیہ میں ۲۷ مئی کے دن یعنی یوم خلافت کی تاریخی اہمیت واضح کرتے ہوئے آیت استخلاف کی روشنی میں خلیفہ برحق کی علامات بیان کیں۔ بعدہٗ مکرم سید محمد نور عالم صاحب امیر نے اپنے صدارتی خطاب میں رائج الوقت دنیوی نظام اور نظام خلافت کے امتیاز اور نظام خلافت کی عظمت اور برتری کو پیش کیا آخر میں مکرم ناظر صاحب نے مسلمانوں کی زبوں حالی اور خلافت کے لئے ان کی بیقراری کا نقشہ کھینچتے ہوئے بتایا کہ یہ خدا تعالیٰ کا کس قدر فضل و احسان ہے کہ ہم خلافت کی برکات سے بہرور متمتع ہو رہے ہیں۔ دعا کے بعد یہ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

اسی روز شام کو محترم ناظر صاحب نے مکرم شرافت احمد خان صاحب کی بیٹی کے نکاح کا اعلان فرمایا (اس تقریب کی تفصیل بدر کی گذشتہ اشاعت میں دی جا چکی ہے) بفضلہٖ تعالیٰ محترم ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ قادیان کا یہ دورہ بہت ہی کامیاب رہا۔ خدا تعالیٰ اس کے بہترین نتائج برآمد فرمائے آمین:

ہم کی مقبولیت اور جماعت کی ترقی اور غلبہ کا بھی ذکر کیا جس کے ساتھ ہی جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ خدا تعالیٰ اس کے بہتر نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

خاکسار: سلطان احمد ظفر مبلغ انچارج کلکتہ

ولادت: مکرم شمیم احمد صاحب ابن مکرم عبد الشکور صاحب آف سونگڑہ کو مورخہ ۵/۸ ۸۰ء کو اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ زچہ بچہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر اور عزیز نومولود کے نیک و صالح اور خادم دین بننے کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے۔ (ایڈیٹر بدر)

تیماپور میں تربیتی اجلاس

مورخہ ۲۵ مئی بروز اتوار تیماپور میں مکرم مولوی محمد عمر صاحب تیماپوری مبلغ سلسلہ کی شادی کی تقریب تھی جس میں افراد جماعت احمدیہ کے علاوہ کثیر تعداد میں غیر از جماعت معززین نے بھی شرکت کی اور بنگلور، حیدر آباد، مدراس، یادگیر، گلبرگہ، رائچور وغیرہ سے بھی افراد شامل ہوئے چنانچہ اس موقع پر نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان نے مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ انچارج آندھرا پردیش کو تقریر کرنے کے لئے بھیجا تا کہ غیر از جماعت افراد تک احسن پیرایہ میں پیغام احمدیت پہنچایا جائے۔ مکرم مبشر احمد صاحب کے ہاں شام ساڑھے پانچ بجے یہ تقریب خاکسار محمد یوسف زبردی بھکتہ کی زیر صدارت منعقد ہوئی لاؤڈ سپیکر کا معقول انتظام کیا گیا تھا جلسہ کی کارروائی کا آغاز مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس کی تلاوت کلام پاک اور مکرم مولوی مظفر احمد صاحب ظفر انسپکٹر بیت المال کی نظم سے ہوا بعدہٗ مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کے عنوان پر تقریر کی اور اس امر کو اس رنگ میں بیان کیا کہ غیر از جماعت افراد کے آنکھوں میں بھی آنسو آگئے موصوف نے جماعت احمدیہ کے عقائد چودھویں صدی کا اختتام اور ظہور امام مہدی علیہ السلام پر سیر کن بحث کرتے ہوئے حضرت امام مہدی علیہ السلام کے غلاموں کے ذریعہ تبلیغ اسلام کی روز افزوں ترقی کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔

بفضلہٖ تعالیٰ یہ تقریب دعائیہ جسکو ایک تبلیغی جلسہ کا رنگ دیا گیا تھا بے حد مفید ثابت ہوئی الحمد للہ علیٰ ذالک آخر میں موصوف نے احباب سے اس رشتہ کے جانبین کے لئے باعث برکت بننے کے لئے درخواست دعا کی اور بعد دعا جلسہ برخواست ہوا۔

خاکسار: محمد یوسف زبردی درویش حال تیماپور

اٹارسی میں تربیتی اجلاس

مورخہ ۳۱/۵/۸۰ کو مکرم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم انسپکٹر بیت المال کی جماعت احمدیہ اٹارسی میں آمد سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ایک تربیتی اجلاس زیر صدارت مکرم محمد فہیم صاحب صدر جماعت منعقد کیا گیا تلاوت مکرم مفضل حسین صاحب نے کی اور نظم مکرم عبد الحفیظ صاحب نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی بعدہٗ مکرم مولوی ظہیر احمد صاحب نے احباب جماعت کو اتفاق، اتحاد، محبت و اخوت، نظام سلسلہ کی اطاعت اور نیک نمونہ قائم کرنے نیز ایک احمدی کے اقرار "کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا" کو ہمیشہ ملحوظ رکھنے کی طرف توجہ دلائی موصوف کی تقریر کے بعد خاکسار نے احباب جماعت کی طرف سے ان کا شکریہ ادا کیا اور جماعت سے گذارش کی کہ وہ جس جذبہ اور قربانی کے ساتھ عقاید کی اصلاح کے لئے آگے بڑھے ہیں اسی طرح وہ عملی اصلاح کے لئے قدم اٹھائیں تا کہ عمل کے میدان میں بھی دوسروں پر سبقت حاصل ہو جائے آخر میں صدر جلسہ نے دعا کرائی اور جلسہ برخواست ہوا۔

(خاکسار: ایم عبد المومن مبلغ اٹارسی)

گنگیاری شریف و شہر بیر گانوں (بنگال) میں کامیاب تبلیغی جلسہ

مورخہ ۲۶/۴/۸۰ کی شام بوقت چھ بجے گنگیاری شریف (صوبہ بنگال) کے بازار میں جماعت احمدیہ بانسرہ کے زیر اہتمام مکرم مولوی عبد المطلب صاحب مبلغ مرشد آباد کی زیر صدارت ایک تبلیغی جلسہ منعقد کیا گیا۔ مکرم روشن علی صاحب ملا کی تلاوت قرآن مجید اور عزیز انعام الحق ملا کی نظم خوانی کے بعد پہلی تقریر مکرم الحاج احمد توفیق صاحب چوہدری سابق صدر انجمن احمدیہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عنوان پر کی آپ نے جملہ مذاہب کا کتب نیز قرآن و حدیث اور اقوال ائمہ و بزرگان کی روشنی میں موعود اقوام عالم کی صداقت کو ثابت کیا۔ بعدہٗ صدر جلسہ نے عصمت انبیاء کے عنوان پر تقریر کی اور اس سلسلہ میں بانی جماعت احمدیہ کی بعثت کے مقصد کو واضح کیا۔ آخر میں مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب ایم اے سیکرٹری تبلیغ کلکتہ نے تقریر کی۔ آپ نے موجودہ زمانہ کی مذہبی اور اخلاقی گراوٹ اور جملہ مذاہب کی پیش خبریوں کو پیش کرتے ہوئے بتایا کہ یہی وقت ہے کہ مامور زمانہ کے پیغام کو سنا جائے اس پر غور کیا جائے اور اس پر ایمان لا کر خدا کو راضی کیا جائے آخر میں موصوف نے جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی اور اس کے

مختلف مقامات پر جلسہ ہائے یوم خلافت کا انعقاد

لجنہ اماء اللہ قادیان

مورخہ ۲۷ ہجرت (مئی ۱۹۸۰ء) کو لجنہ اماء اللہ قادیان کا جلسہ یوم خلافت زیر صدارت محترمہ صادقہ خاتون صاحبہ منعقد ہوا۔ محترمہ جمیلہ سلطانہ صاحبہ نے تلاوت قرآن کریم کی۔ عزیزہ راشدہ رحمٰن نے خوش الحانی سے نظم سنائی۔ بعدہٗ خاکسارہ نے بعنوان "قیام خلافت" تقریر کی۔

اس کے بعد عزیزہ امۃ النصیر سلطانہ نے تقریر کی۔ عنوان تھا "اسلام کا عالمگیر غلبہ علیٰ منہاج النبوت"

بعدہٗ عزیزہ عارفہ سلطانہ نے تقریر کی۔ عنوان تھا "خلافت کی اہمیت"

بعد ازاں عزیزہ زکیہ بیگم نے بعنوان "خلافت اور اطاعت رسول" تقریر کی۔ عزیزہ رفعت سلطانہ نے نظم خوش الحانی سے سنائی۔

"نعمت خلافت اور ہماری ذمہ داریاں" اس عنوان پر عزیزہ راشدہ رحمٰن نے تقریر کی۔ عزیزہ امۃ الشکور کی تقریر کا عنوان تھا "خلافت کی برکات"

عزیزہ امۃ الرفیق نے تقریر کی عنوان تھا "خلافت کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ کا پُر شوکت عہد" بعد ازیں عزیزہ نصرت بیگم بدر نے سلام پڑھا "خلافت ثالثہ کے عہد مبارک میں جماعت احمدیہ پہ اللہ تعالیٰ کے پیار کے جلوے" اس عنوان پر عزیزہ مریم صدیقہ نے روشنی ڈالی۔ عزیزہ امۃ الحفیظ نے بعنوان "برکات خلافت ثالثہ" تقریر کی۔

بعدہٗ محترمہ صدر صاحبہ نے دعا کروائی اور دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں آئندہ بھی اس سے بڑھ کر خدمت دین کے کاموں میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسارہ بشریٰ طیبہ نائب سیکرٹری لجنہ

حسینہ آباد

مورخہ ۲۵ ہجرت (مئی ۱۹۸۰ء) بروز اتوار احمدیہ [illegible] ہال میں بوقت [illegible] محترم محمد عبد اللہ صاحب بی۔ ایس سی کی زیر صدارت جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔ احباب جماعت نے کثیر تعداد میں شرکت فرمائی۔ تلاوت قرآن پاک مکرم ارشاد حسین صاحب نے کی اور مکرم مولوی شمس الدین صاحب نے خوش الحانی سے نظم پڑھ کر سامعین کو محظوظ کیا۔ بعدہٗ پہلی تقریر مکرم مولوی عبد الرحیم صاحب بدر فاضل نے کی۔ دوسری تقریر مکرم مولوی شمس الدین صاحب سیکرٹری تبلیغ نے کی اور اس اجلاس کے آخر میں محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت نے تقریر کی۔ ازاں بعد محترم عبد اللہ صاحب بی۔ ایس سی صدر مجلس نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ بعد دعا یہ اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

خاکسار شکیل احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ

جماعت احمدیہ سرینگر

مجلس خدام الاحمدیہ سرینگر کے زیر اہتمام احمدیہ مسجد سرینگر میں جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔ محترم بابو تاج دین صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت محترم خواجہ عبد العزیز صاحب سیکرٹری مال کی تلاوت قرآن کریم اور مکرم ظہور حسین صاحب سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ کی نظم کے ساتھ جلسہ کا آغاز ہوا۔ تلاوت اور نظم کے درمیان بشیر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے سامعین سے عہد دہرایا۔ اس اجلاس کی سب سے پہلی تقریر خاکسار محمد حمید کوثر نے کی۔ محترم ماسٹر نذیر احمد صاحب نائب صدر جماعت، محترم عبد السلام صاحب ٹاک، اور محترم بابو غلام رسول صاحب زعیم مجلس انصار اللہ نے خلافت کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر فرمائیں۔ بعد دعا جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

خاکسار محمد حمید کوثر مبلغ سلسلہ احمدیہ سرینگر

جماعت احمدیہ مدراس

مورخہ ۲۵ ہجرت (مئی ۱۹۸۰ء) کو شام پانچ بجے مکرم علی محی الدین صاحب صدر جماعت کی صدارت میں جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔ سب سے پہلے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک ٹیپ شدہ تقریر سنائی گئی۔ اس کے بعد مکرم [illegible] صاحب نے تلاوت کی اور [illegible] احمد صاحب نے ایک نظم سنائی۔ اس کے بعد مکرم ایم کے میران شاہ صاحب، مکرم محمد کریم اللہ صاحب نوجوان، مکرم محمد علی صاحب فاضل، مکرم محمد عبد القیوم صاحب حیدر آباد، مکرم محمد کریم الدین صاحب شاہد اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔ مکرم حسن ابراہیم صاحب نے جلسہ کے اختتام پر سب حاضرین و حاضرات کی چائے و لوازمات سے تواضع کی۔

خاکسار: محمد عمر مبلغ مدراس۔

سکندر آباد

مورخہ ۲۷ ہجرت (مئی ۱۹۸۰ء) کو مکرم مولوی محمد عبد اللہ صاحب بی۔ ایس سی کی زیر صدارت جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔ خاکسار بشیر الدین الہ دین کی تلاوت کلام پاک کے بعد مولوی شمس الدین صاحب نے نظم سنائی۔ اس کے بعد محترم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب اور صدر جلسہ نے تقاریر کیں بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار: بشیر الدین الہ دین سیکرٹری تبلیغ

اٹاری

مورخہ ۲۷ ہجرت (مئی ۱۹۸۰ء) کو جلسہ یوم خلافت مکرم محمد فہیم صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ مکرم فضل حسین صاحب کی تلاوت کلام پاک کے بعد خاکسار نے نظم پڑھی۔ مکرم عبد الباری صاحب، مکرم محمد فہیم صاحب صدر مجلس نے تقاریر کیں۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار ایم عبد المومن مبلغ سلسلہ

شیموگہ

مورخہ ۲۷ ہجرت (مئی ۱۹۸۰ء) کو مسجد احمدیہ میں جلسہ یوم خلافت ایس ایم جعفر صادق صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ صدر مجلس کی تلاوت کلام پاک کے بعد مکرم میر سراج الحق صاحب نے نظم سنائی۔ صدر جلسہ نے جلسہ کی اغراض بیان فرمائیں۔ مکرم میر مظہر الحق صاحب نے تقریر کی۔ مکرم منصور احمد صاحب نے نظم سنائی۔ آخر پر خاکسار نے تقریر کی۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار: منصور محمود احمد نوجوان سیکرٹری خدام الاحمدیہ

کیرنگ

مورخہ ۲۷ ہجرت (مئی ۱۹۸۰ء) کو مکرم عبد المطلب خان صاحب صدر جماعت کی صدارت میں جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم ایوب الحق خان صاحب، عطاء الرحمان خان صاحب، خاکسار انیس الرحمان اور مکرم مولوی عبد الحکیم صاحب نے تقاریر کیں۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار: انیس الرحمن نائب صدر

باڑی پورہ

مورخہ ۲۷ ہجرت (مئی ۱۹۸۰ء) کو مسجد احمدیہ میں جلسہ یوم خلافت مکرم حکیم میر غلام محمد صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مکرم مظفر احمد صاحب ٹاک نے تلاوت کی اور عزیز محمود احمد نے نظم سنائی۔ خاکسار نے خدام الاحمدیہ کا عہد دہرایا۔ صدر جلسہ نے جلسہ کی غرض بیان کی۔ اس کے بعد مکرم میر عبد الرشید صاحب، میر شمس الدین صاحب، مکرم عبد الحمید صاحب ٹاک اور صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔ مکرم مظفر احمد صاحب ٹاک نے نظم سنائی۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار: میر عبد الرحمن قائد مجلس

ناصر آباد

مکرم مبارک احمد صاحب ظفر صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ یوم خلافت مکرم مبارک احمد صاحب عابد کی تلاوت اور داؤد احمد صاحب شاد کی نظم سے شروع ہوا۔ صدر جلسہ نے جلسہ کی غرض بیان کی۔ بعدہٗ مکرم عبد المنان صاحب اور صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار: مبارک احمد عابد سیکرٹری تبلیغ

یتاپور

مورخہ ۲۶ ہجرت (مئی ۱۹۸۰ء) کو مکہ مسجد میں جلسہ یوم خلافت مکرم سیٹھ عبد الصمد صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ مکرم مولوی خلیل احمد صاحب کی تلاوت کے بعد مکرم مولوی مظفر احمد صاحب فضل نے نظم سنائی۔ اس کے بعد مکرم مولوی سید محمد ابو سعید زیدی، مکرم مولوی مظفر احمد صاحب فضل، خاکسار اور صدر مجلس نے تقاریر کیں۔ مکرم شفیق احمد صاحب نے نظم سنائی۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔

خاکسار: حمید الدین شمس مبلغ سلسلہ یتاپور

پینگاڈی

مورخہ ۲۷۔ ہجرت (مئی ۱۹۸۰ء) کو مکرم ایس وی زین الدین صاحب کی صدارت میں جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔ مکرم ایم انیس احمد صاحب کی تلاوت کے بعد مکرم مولوی محمد ابوالوفاء صاحب، مکرم محی الدین صاحب، مکرم سی ایچ عبدالشکور صاحب نے تقاریر کیں۔ بعد دُعا جلسہ ختم ہوا
خاکسار: این کنجی انگد

بھدرواہ

مورخہ ۲۷۔ ہجرت (مئی ۱۹۸۰ء) کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ بھدرواہ میں جلسہ یوم خلافت زیر صدارت مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب گنائی منعقد ہوا۔ خاکسار محمد یوسف انور، ڈاکٹر محمد اقبال صاحب گنائی، مکرم ملک محمد اقبال صاحب، مکرم فرید احمد صاحب فانی، مکرم ڈاکٹر فاروق احمد صاحب فانی، مکرم فرید احمد صاحب فانی نے حصہ لیا۔ آخر میں خاکسار نے دعا کرائی اور دعا کے ساتھ ٹھیک ساڑھے نو بجے یہ جلسہ برخاست ہوا۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی توفیق ... آمین
خاکسار: ... مبلغ سلسلہ

بمبئی

مورخہ یکم احسان (جون ۱۹۸۰ء) کو احمدی بلڈنگ ... جلسہ یوم خلافت ... مکرم عبدالباری صاحب کی تلاوت، غلام ... اور مکرم پی۔ ایم نثار احمد صاحب کی نظم سے شروع ہوا اس کے بعد محترم سید عنایت اللہ صاحب، مکرم عبدالشکور صاحب، مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز مبلغ سلسلہ اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا حاضرین کی چائے سے تواضع کی گئی۔
خاکسار: محمد سلیمان صدر جماعت

موسیٰ بنی مائنز

مورخہ ۲۷۔ ہجرت (مئی ۱۹۸۰ء) کو مکرم مولوی عبدالرشید صاحب فدا مبلغ سلسلہ کی صدارت میں یوم خلافت مکرم شرافت احمد صاحب کی تلاوت اور مکرم مبارک احمد صاحب و شیخ بدرالدین صاحب کی نظم سے شروع ہوا۔ اس کے بعد مکرم منور احمد صاحب قائد مجلس، مکرم شیخ ہمدم احمد صاحب، مکرم شیخ بشارت احمد صاحب، مکرم شیخ ابراہیم صاحب صدر جماعت، خاکسار اور صدر مجلس نے تقاریر کیں۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔ اور مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف حاضرین میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔
خاکسار: شمس الحق خاں معلم وقف جدید

سونگھڑہ

مورخہ ۲۷۔ ہجرت (مئی ۱۹۸۰ء) کو سونگھڑہ میں جلسہ یوم خلافت مکرم سید یعقوب الرحمٰن صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم سید فضل نعیم صاحب نے کی اور نظم مکرم سید ابو نفر تفسیر صاحب نے سنائی۔ صدر جلسہ نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ بعد ازیں مکرم مولوی سید فضل عمر صاحب مکرم سیف الباری صاحب، سید مبشر الدین صاحب خاکسار سید انور الدین احمد اور مکرم سید رشید احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ نے خلافت کے مختلف عنوانات پر تقاریر کیں۔ دعا کے بعد جلسہ بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔ الحمد للہ
خاکسار: سید انور الدین احمد عفی عنہ قائد مجلس

چنتہ کنٹہ

مورخہ ۳۰۔ ہجرت (مئی ۱۹۸۰ء) کو محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب کی صدارت میں جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔ مکرم عبدالواحد صاحب نے تلاوت کی اور مکرم عبدالقیوم صاحب نے نظم سنائی۔ اس کے بعد مکرم سراج احمد صاحب مکرم ... خاکسار اور صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔ خاکسار نے نظم بھی سنائی۔ بعد دعا اجلاس برخاست ہوا
خاکسار: محمد بشیر الدین زعیم مجلس انصار اللہ

جڑچرلہ

مورخہ یکم احسان (جون ۱۹۸۰ء) کو خاکسار کی صدارت میں جلسہ یوم خلافت مکرم محمد ظہیر الدین احمد صاحب کی تلاوت اور مکرم محمد مظفر الدین احمد صاحب کی نظم سے شروع ہوا۔ اس کے بعد مکرم میر احمد اشرف صاحب، مکرم میر احمد عارف صاحب، قائد مجلس اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔
خاکسار: محمد صادق جڑچرلہ

وڈمان

محترم صدر صاحب جماعت چنتہ کنٹہ کی ہدایت کی تعمیل میں جماعت وڈمان نے اپنی مسجد احمدیہ میں مورخہ یکم احسان (جون ۱۹۸۰ء) بروز اتوار صبح ۸ بجے جلسہ یوم خلافت بڑے ہی شوق و والہانہ عقیدت کے جذبہ سے منعقد کیا۔ یہ چھوٹی سی غریب اور غیر معروف جماعت نے پہلی مرتبہ اپنے اخلاص و قربانی کا نہایت ہی قابل تعریف مظاہرہ کیا۔ اس جلسہ میں لاوڈ اسپیکر کا انتظام تھا۔ غیر مقامی مہمانوں کے کھانے کا عمدہ انتظام کیا گیا تھا۔ ایک نوجوان خادم مکرم سعید الدین صاحب نے تمام سامعین کی اپنی طرف سے سوڈا نیمن سے تواضع کی۔ جلسہ کی حاضری مسجد میں ۵۰ تک تھی اور مسجد سے باہر بھی لوگ جلسہ کی کارروائی سن رہے تھے۔ چنتہ کنٹہ کی جماعت سے بھی ۲۰ افراد شریک جلسہ رہے۔ جلسہ کی کارروائی سے آدھ گھنٹہ قبل مقامی جماعت کا تربیتی اجلاس زیر صدارت محترم صدر صاحب جماعت چنتہ کنٹہ منعقد کیا گیا۔ اس تربیتی اجلاس میں اطفال میں سے برہان الدین نے قرآن کریم کی آخری تین سورتیں پڑھیں اور ناصرات میں سے رضوانہ بیگم نے نظم پڑھی اور خدام میں سے مکرم محمد عثمان صاحب نے اور پھر خاکسار اور آخر میں صدر محترم نے بچوں کو دینی تعلیم و تربیت کے تعلق سے بعض باتوں کی صراحت کر کے تعلیمی و تربیتی امور میں آگے بڑھنے کی طرف توجہ دلائی۔ اس کے بعد اصل جلسہ یوم خلافت ٹھیک آٹھ بجے شروع ہوا۔ مکرم محی الدین صاحب امام الصلوٰۃ نے تلاوت قرآن کریم کی۔ خاکسار نے عہد دہرایا۔ مکرم عبدالقیوم صاحب نے ایک نظم سنائی۔ پہلی تقریر مکرم رشید احمد صاحب بی۔ اے نے کی۔ دوسری تقریر خاکسار کی ہوئی۔ اس کے بعد مکرم نذیر احمد صاحب نے نظم پڑھی۔ اس کے بعد صدر جلسہ نے صدارتی خطاب فرمایا۔ دعا پر جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اس کے بعد جلسہ میں آئے ہوئے بھائیوں کو عمدہ کھانا کھلایا گیا۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس چھوٹی سی جماعت میں غیر متوقع طور پر اس طرح ایک تبلیغی جلسہ کو عمدہ طریق سے منعقد کرانے میں بالخصوص ان تینوں احباب کی بڑی دلچسپی رہی ہے بچوں کی تعلیمی و تربیتی امور میں مکرم محمد محی الدین صاحب امام الصلوٰۃ۔ اور مکرم رشید احمد صاحب بی۔ اے قائد خدام الاحمدیہ اور جلسہ کے دیگر انتظامات اور جماعتی اتحاد و تعاون و قربانیوں میں مکرم سید علیم الدین صاحب سیکرٹری مال کا نمایاں حصہ رہا ہے۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان مخلص دوستوں کو زیادہ سے زیادہ خدمت دین میں حصہ لینے کی سعادت بخشے۔ آمین
خاکسار: محمد بشیر الدین ناظم مجلس انصار اللہ محبوب نگر

لجنہ اماءاللہ شاہجہانپور

مورخہ ۲۷۔ ہجرت (مئی ۱۹۸۰ء) کو جلسہ یوم خلافت مکرمہ عابدہ خاتون صاحبہ اور عابدہ انجم صاحبہ کی نظم سے شروع ہوا بعدہٗ امۃ القیوم پرویزہ، مبارکہ مریم، مبشرہ فضل، ثمینہ انجم، نعیمہ فضل، امۃ الباری اور خاکسارہ نے تقاریر کیں۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔
خاکسارہ: محبوب ظفر مند نائب صدر

حیدرآباد

مورخہ ۲۷۔ ہجرت (مئی ۱۹۸۰ء) کو جلسہ یوم خلافت عزیزہ صالحہ غوری کی تلاوت سے شروع ہوا۔ بعدہٗ عہد دہرایا گیا۔ اور نظم ہوئی۔ اس کے بعد خاکسارہ عزیزہ صبیحہ، عزیزہ انیسہ اور صالحہ غوری صاحبہ نے تقاریر کیں۔ شاکرہ تبسم نے نظم سنائی۔ آخر میں صدر جلسہ مکرمہ زاہدہ بیگم صاحبہ نے صدارتی تقریر کی۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔
خاکسارہ: محمودہ رشید سیکرٹری تعلیم

شیموگہ

شموگہ میں جلسہ یوم خلافت مکرمہ خیر النساء صاحبہ کی تلاوت سے شروع ہوا۔ امۃ الرشید صاحبہ نے نظم سنائی۔ بعدہٗ خاکسارہ نے بھی نظم پڑھی۔ اور میمونہ بیگم صاحبہ امۃ الحفیظ صاحبہ، اختر سلطانہ، نعیم بیگم صاحبہ، ساجدہ بیگم صاحبہ، خاکسارہ اور نائب صدر صاحبہ نے تقاریر کیں۔ سعیدہ بیگم صاحبہ نے نظم سنائی۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔
خاکسارہ: خورشید بیگم سیکرٹری لجنہ

سکندرآباد

مورخہ ۲۹۔ ہجرت (مئی ۱۹۸۰ء) کو جلسہ یوم خلافت عزیزہ عطیہ بیگم صاحبہ کی تلاوت سے شروع ہوا۔ پھر نظم پڑھی گئی۔ اس کے بعد مکرمہ فرحت اللہ دین صاحبہ، عطیہ بیگم صاحبہ اور مسرت جہاں صاحبہ نے تقاریر کیں۔ بعد دعا جلسہ ختم ہوا۔
خاکسارہ: عظیم النساء سیکرٹری لجنہ

جماعت احمدیہ کانپور

مورخہ ۲۸۔ ہجرت (مئی ۱۹۸۰ء) کو جلسہ یوم خلافت مکرم محمد احمد صاحب سوئیجہ کی صدارت میں مکرم مولوی اکبر صاحب کی تلاوت اور مکرم قمر عالم صاحب کی نظم سے شروع ہوا۔ عزیز ظفر عالم صاحب نے بھی نظم پڑھی۔ صدر جلسہ نے جلسہ کی غرض بیان کی۔ بعدہٗ مکرم محمد فرید صاحب۔ اسرار احمد صاحب صدیقی۔ تنویر احمد صاحب آزاد۔ محمد ظفر عالم صاحب قائد مجلس نے تقاریر کیں۔ بعد دُعا جلسہ ختم ہوا۔ خاکسار: محمد شفیع صدیقی کانپور

منظوری انتخاب عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

(قسط ۲)

مندرجہ ذیل جماعت ہائے احمدیہ کے عہدیداران کے انتخاب سہ سالہ یکم مئی ۱۹۸۰ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۸۳ء کی منظوری دی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بہتر رنگ میں خدمت سلسلہ کی توفیق بخشے۔ آمین ؎

ناظر اعلیٰ

۴. جماعت احمدیہ کوڈیا تور

صدر ..... مکرم ایم اے محمد صاحب
نائب صدر ..... 〃 اے ایم انی معین صاحب
سیکرٹری مال ... 〃 کے۔ ٹی حسنین صاحب
سیکرٹری تعلیم و تبلیغ و تربیت } 〃 پی۔ پی عبدالرحیم صاحب
سیکرٹری ضیافت و رشتہ ناطہ } 〃 ایم۔ سی۔ محمد صاحب

۵. جماعت احمدیہ ہوگرال

صدر و سیکرٹری مال ... مکرم صدیق امیر علی صاحب
سیکرٹری تبلیغ و تعلیم و تربیت } 〃 ماسٹر موسیٰ حسن صاحب
سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید } 〃 ایم۔ پی ابراہیم صاحب
سیکرٹری امور عامہ خارجہ۔ مکرم ایم عبدالرشید صاحب

۶. جماعت احمدیہ منارگھاٹ

صدر ..... مکرم وی۔ ٹی محمد صاحب۔
جنرل سیکرٹری و سیکرٹری مال } 〃 ایم۔ کے۔ عبدالعزیز صاحب
سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ مکرم ایم اے محمد صاحب
سیکرٹری تبلیغ ... مکرم اے کنجی احمد صاحب
〃 ضیافت .... 〃 ایم کے محمد صاحب
〃 رشتہ ناطہ ... 〃 ایم کے عیدروس صاحب

۷. جماعت احمدیہ الانلور

صدر .... مکرم سی عبدو صاحب
سیکرٹری رشتہ ناطہ ... 〃 وی۔ ٹی بشیر احمد صاحب
سیکرٹری مال ..... 〃 سی۔ محمد صاحب
〃 ضیافت تعلیم و 〃 تربیت } 〃 محمد کٹی صاحب
آڈیٹر ...... 〃 کے محمد صاحب
امام الصلوٰۃ .... 〃 کے عبدو صاحب

۸. جماعت احمدیہ آلپی

صدر .... مکرم پی۔ او۔ عبدو کٹی صاحب
نائب صدر ...... 〃 ایچ ابراہیم کٹی صاحب
سیکرٹری مال ..... 〃 ایس عبدالرحیم صاحب
〃 تبلیغ ..... 〃 کے عبدالحلیم صاحب
〃 تعلیم و تربیت .... 〃 عبدالرزاق صاحب
〃 ضیافت .... 〃 ایم۔ کے۔ کبیر صاحب
سیکرٹری رشتہ ناطہ .... مکرم ایچ ابراہیم کٹی صاحب
امین ..... 〃 ایم کے کبیر صاحب
امام الصلوٰۃ ..... 〃 عبدالرزاق صاحب

۹. جماعت احمدیہ بینگاڈی

صدر ...... مکرم سی کنجی عبداللہ صاحب
نائب صدر ..... 〃 بی۔ احمد صاحب
سیکرٹری مال ... 〃 بی۔ احمد صاحب
〃 امور عامہ و خارجہ .. 〃 ایس۔ وی۔ زین الدین صاحب
〃 تحریک جدید و وقف جدید } 〃 سی۔ ایچ عبدالقادر صاحب
〃 تبلیغ و تربیت .. 〃 این کنجی احمد صاحب
〃 جائیداد ... 〃 ایم ابراہیم کٹی صاحب
〃 رشتہ ناطہ .... 〃 بی۔ جبیب احمد صاحب
〃 تعلیم ... 〃 سی۔ پی۔ علی کٹی صاحب
جنرل سیکرٹری... 〃 ایم۔ اے۔ علی کٹی صاحب
سیکرٹری ضیافت .. 〃 سی۔ ایچ عبدالشکور صاحب
امین .... 〃 ایس دی۔ زین الدین صاحب
آڈیٹر .... 〃 بی۔ جبیب احمد صاحب
امام الصلوٰۃ .... 〃 ایس دی۔ قمر الدین صاحب
خطیب ...... 〃 سی۔ ایچ عبدالقادر صاحب

۱۰. جماعت احمدیہ ٹیلی چری

صدر و سیکرٹری مال .. مکرم ایم کنہامون صاحب
(چھ ماہ کے لئے مشروط منظوری)

۱۱. جماعت احمدیہ موریاکنی

صدر .... مکرم ٹی۔ محمد صاحب
نائب صدر و امام الصلوٰۃ۔ 〃 ٹی۔ رائمو صاحب (مشروط)
سیکرٹری مال .. 〃 اے۔ پی۔ افتخار الدین صاحب
〃 تعلیم ... 〃 اے۔ پی محمد اسماعیل صاحب
〃 تبلیغ و تربیت ... 〃 پی۔ ایم۔ محمد صاحب
〃 رشتہ ناطہ ... 〃 ٹی کنجی احمد صاحب
〃 ضیافت ... 〃 ٹی محمد صاحب اپانی

۱۲. جماعت احمدیہ کبیر ولائی

صدر .... مکرم ٹی۔ کے۔ محمد صاحب
سیکرٹری مال .... 〃 کے احمد رشید صاحب
〃 تعلیم تبلیغ و تربیت } 〃 ایم۔ محمد کنجی صاحب
سیکرٹری ضیافت .. 〃 ٹی۔ کے بیرن کٹی صاحب
〃 رشتہ ناطہ ...
مکرم وی۔ عبدالکریم صاحب

۱۳. جماعت احمدیہ کروناگپلی

صدر .... مکرم یو۔ کے محمد شمس الدین صاحب
نائب صدر ..... 〃 پی۔ اے محمد کنجو صاحب
سیکرٹری مال ..... 〃 کے۔ علی کنجو صاحب
جنرل سیکرٹری و سیکرٹری امور عامہ و خارجہ } 〃 اے احمد شریف صاحب
سیکرٹری تبلیغ ... 〃 ایم۔ جلیل احمد صاحب چنگیشری
〃 تعلیم و تربیت ... 〃 ایم۔ محمد عیدی صاحب
〃 جائیداد .... 〃 پی۔ ایچ عبدالواحد صاحب
〃 تحریک جدید و وقف جدید 〃 کے۔ محمد کنجو صاحب
〃 ضیافت .... 〃 ایم۔ صدیق احمد صاحب
〃 رشتہ ناطہ ... 〃 ایم۔ محمد کنجو صاحب
آڈیٹر .... 〃 ایم۔ بشیر الدین صاحب
امین .... 〃 ایم محی الدین کنجو صاحب چنگیشری
امام الصلوٰۃ ...... 〃 آئی۔ محمد کنجو صاحب

۱۴. جماعت احمدیہ پچھا پیریکم

صدر .... مکرم ماسٹر سی۔ محمد صاحب
سیکرٹری مال .... 〃 سی۔ کے۔ [illegible] صاحب

۱۵. جماعت احمدیہ سملیہ [illegible]

صدر .... مکرم [illegible] صاحب
نائب صدر .... 〃 ظہیر [illegible] صاحب
سیکرٹری مال .... 〃 [illegible] صاحب
〃 تعلیم .... 〃 قمر [illegible] صاحب

۱۶. جماعت احمدیہ [illegible] پورہ

صدر .... 〃 سید عبدالنعیم صاحب
نائب صدر ...... 〃 سید فیروز الدین صاحب
سیکرٹری تبلیغ ..... 〃 سید فیروز الدین [illegible]
سیکرٹری مال .... 〃 [illegible] شمیم الدین صاحب

۱۷. جماعت احمدیہ کھانپور ملکی

صدر .... مکرم سید مجید عالم صاحب
نائب صدر ..... 〃 سید اصغر حسین صاحب
سیکرٹری مال .... 〃 سید انور حسین صاحب
〃 امور عامہ .... 〃 سید عبدالعزیز صاحب
(مذکورہ عہدیداران کی منظوری مشروط)
سیکرٹری تعلیم .... مکرم ڈاکٹر انوار احمد صاحب
〃 تبلیغ ..... 〃 ہارون رشید صاحب

۱۸. جماعت احمدیہ بلاری

صدر .... 〃 سید منظور احمد صاحب
سیکرٹری مال ... 〃 ایس ایم عثمان صاحب
(ہر دو کی مشروط منظوری)

۱۹. جماعت احمدیہ بھاگلپور

صدر .... مکرم ڈاکٹر محمد یونس صاحب
سیکرٹری مال۔ تحریک جدید۔ وقف جدید:
مکرم شمس عالم صاحب
سیکرٹری امور عامہ و سیکرٹری تعلیم و تربیت و تبلیغ .... مکرم احمد رضا خان صاحب (مشروط)

۲۰. جماعت احمدیہ کوٹ بلہ

صدر .... مکرم شیخ عبدالغفار صاحب
سیکرٹری مال ..... 〃 شیخ عبدالستار صاحب

۲۱. جماعت احمدیہ کیندرا پاڑہ

صدر .... مکرم عتیق الدین صاحب
نائب صدر .... 〃 شیخ محمود احمد صاحب
سیکرٹری مال ..... 〃 شیخ معین الدین صاحب
(ہر سہ عہدیداران کی مشروط منظوری)
سیکرٹری تعلیم و تربیت ... 〃 شیخ سخاوت اللہ صاحب
امام الصلوٰۃ .... 〃 سید غلام ابراہیم صاحب

۲۲. جماعت احمدیہ یارادیپ

صدر .... مکرم تیمور خان صاحب
سیکرٹری مال ... 〃 سید خان صاحب
سیکرٹری تعلیم ... 〃 امیر الدین خان صاحب
〃 ضیافت ... 〃 منظور خان صاحب

۲۳. جماعت احمدیہ سونگھڑہ

صدر .... 〃 سید مبشر الدین صاحب
نائب صدر ..... 〃 سید یعقوب الرحمٰن صاحب
جنرل سیکرٹری و نائب سیکرٹری مال } 〃 سید رشید احمد صاحب
سیکرٹری تعلیم و تربیت .. 〃 سید انصار اللہ صاحب مسلم
〃 تبلیغ ...... 〃 سید صفی اللہ صاحب
〃 مال .... 〃 سید شہاب الدین صاحب
امین .... 〃 میر نصرت علی صاحب
سیکرٹری ضیافت .. 〃 شیخ عبدالرزاق صاحب
(مذکورہ چھ عہدیداران کی منظوری مشروط)

۲۴. جماعت احمدیہ بھوبنیشور

صدر .... 〃 سید منظور احمد صاحب
نائب صدر ...... 〃 سید عبید السلام صاحب
جنرل سیکرٹری و امور عامہ } 〃 محمد انوار الحق صاحب
سیکرٹری مال .. 〃 سید نصیر الدین صاحب
〃 تبلیغ و تربیت .. 〃 سید عبدالقیوم صاحب

۲۵. جماعت احمدیہ بھدرک

صدر .... مکرم منشی شیخ محمد شمس الدین صاحب
نائب صدر ..... مکرم شیخ غلام مسیح صاحب
سیکرٹری امور عامہ... 〃 شیخ محمد یونس صاحب
〃 تبلیغ ...... 〃 حاتم خان صاحب (مشروط)
〃 مال ..... 〃 شیخ محمد تبارک صاحب
〃 تعلیم و تربیت .. 〃 مولوی ہارون رشید صاحب
〃 وقف جدید .. 〃 شیخ عبدالواحد صاحب
〃 تحریک جدید ... 〃 شیخ محمد عمران صاحب
〃 ضیافت ... 〃 گل محمد شاہ صاحب

قاضی ...... مکرم شیخ عبدالعزیز صاحب
(نوٹ :- ہر دو نائب سیکرٹری مال چونکہ چندہ نہیں دیتے اور بجٹ میں نام نہیں اس لئے ان کی منظوری نہیں دی جاتی ۔)

۲۶ ۔ جماعت احمدیہ کرڈاپلی

صدر .... مکرم محمد صدیق صاحب
نائب صدر ...... " الفت محمد صاحب
سیکرٹری مال ..... " محمد صدیق صاحب
" تعلیم و تربیت ... " شیخ یوسف علی صاحب
" تبلیغ ..... " دلیر خان صاحب
" امور عامہ ..... " شیخ نعیم صاحب
" تحریک جدید ... " انور خان صاحب
" وقف جدید ... " بہادر خان صاحب
صدر مجلس خدام الاحمدیہ ... " شیخ عبدالشکور صاحب
آڈیٹر .... " محمد دریا صاحب
سیکرٹری وصایا ... " محمد انوار صاحب
.... " شیخ قمر علی صاحب

۲۷ ۔ جماعت احمدیہ آرہ (بہار)

صدر ...... مکرم ڈاکٹر شاہ شمیم احمد صاحب
سیکرٹری مال ..... " عبدالحکیم غلام احمد صاحب (مشروط)

۲۸ ۔ جماعت احمدیہ عثمان آباد

صدر .... مکرم عبدالحمید صاحب
سیکرٹری مال .... " عبدالعظیم صاحب
} مشروط

۲۹ ۔ جماعت احمدیہ شیموگہ

صدر .... مکرم ایس ۔ ایم ۔ جعفر صادق صاحب
سیکرٹری مال ..... مکرم ایس ۔ آر ۔ محمد عثمان صاحب
" تبلیغ ..... " ایس ۔ کے اختر حسین صاحب
" تعلیم و تربیت ... " خضر محمود صاحب
" امور عامہ ... " جے ۔ ایم ۔ اے رحمان صاحب
" ضیافت .... " ایم ۔ ایس ۔ اے قادر صاحب

۳۰ ۔ جماعت احمدیہ میلاپالیم

صدر .... مکرم اے ۔ پی ۔ وائی عبدالقادر صاحب
سیکرٹری مال ... " ایس ۔ ایس حسن ابوبکر صاحب
جنرل سیکرٹری ... " ایس ۔ او ۔ خضر محی الدین صاحب
سیکرٹری ضیافت و جائیداد } مکرم ایس ۔ ایم ۔ سعید احمد صاحب

۳۱ ۔ جماعت احمدیہ عادل آباد

صدر .... مکرم ظہیر احمد خان صاحب
سیکرٹری مال ..... " عارف احمد خان صاحب

۳۲ ۔ جماعت احمدیہ وڈمان

صدر .... مکرم الحاج سیٹھ محمد معین الدین صاحب ۔ (نامزد)
نائب صدر .... " محمد باشو میاں صاحب
سیکرٹری مال ... " سید علیم الدین صاحب
" تعلیم و تربیت ۔ " رشید احمد صاحب
" امور عامہ .. " محمد اسماعیل صاحب
" تحریک جدید و وقف جدید ۔ مکرم بشیر احمد صاحب
امام الصلوٰۃ ... مکرم محمد محی الدین صاحب

۳۳ ۔ جماعت احمدیہ چنداپور

صدر و امام الصلوٰۃ .... مکرم محمد نعمت اللہ صاحب (مشروط)
سیکرٹری مال ..... " محمد رحمت اللہ صاحب
قاضی .... " محمد حشمت اللہ صاحب
سیکرٹری تحریک جدید ۔ وقف جدید و جوبلی فنڈ } " غلام مصطفیٰ صاحب
سیکرٹری تبلیغ و امور عامہ ۔ " محمد عنایت اللہ صاحب
" تعلیم و تربیت ۔ " غلام محمد صاحب
(مشروط)

۳۴ ۔ جماعت احمدیہ جمشید پور :-

صدر .... مکرم سید حمید الدین صاحب
سیکرٹری مال ..... " جاوید احمد صاحب
" امور عامہ ... " سید ناصر احمد صاحب
" تبلیغ و تعلیم ... " سید محمد سلیمان صاحب (مشروط)

اخبار قادیان :-

٭ ۔ عزیز بشارت احمد جاوید پسر اصغر حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل مرحوم ، کے ہاتھ کی ہڈی درخت سے گر جانے کے سبب ٹوٹ گئی ۔ فوری طور پر امرتسر لے جا کر گرو ہسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں اپریشن کر کے پلستر چڑھا دیا گیا ۔ عزیز کو اب گھر لے آئے ہیں کامل صحت یابی کیلئے دُعا فرمائیں ۔ ٭ ۔ مکرم محمد ابراہیم صاحب غالب درویش کا چھوٹا بیٹا جو گزشتہ سال مکان کی چھت سے گر گیا تھا اب پھر سر میں چوٹ کی جگہ ورم آ جانے سے برسوں سے بے ہوش ہے مقامی طور پر علاج جاری ہے کسی قدر افاقہ معلوم ہوتا ہے کامل صحت یابی کے لئے درخواست دُعا ہے ۔

٭ ۔ مکرم ممتاز احمد صاحب ہاشمی درویش سیکرٹری بہشتی مقبرہ کا بیٹا عزیز سرفراز احمد جو گزشتہ دنوں امرتسر ہسپتال میں زیر علاج تھا اب گھر لے آئے ہیں اور بفضلہ تعالیٰ رو بصحت ہے لیکن ابھی کامل طور پر افاقہ نہیں ہوا ۔ کامل صحت یابی کے لئے دُعا کی درخواست ہے ۔

٭ ۔ مکرم رشید احمد صاحب ملکانہ کی بیٹی انتڑیوں کی ٹی ۔ بی سے بیمار اور امرتسر ہسپتال میں داخل ہے ۔ تین ہفتہ تک علاج ہوگا احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کے بغیر کامل شفا عطا فرمائے آمین ۔ اسی طرح مکرم محمود احمد صاحب خادم مسجد اقصیٰ کی اہلیہ صاحبہ دماغی عارضہ سے بیمار اور امرتسر ہسپتال میں زیر علاج ہے ان کی صحت کاملہ کے لئے بھی دُعا کی درخواست ہے ۔

٭ ۔ مؤرخہ ۱۵ ر جون کو بعد نماز عصر مسجد اقصیٰ میں ہفتۂ اطفال کی تقریبات اور مقابلوں میں پوزیشن حاصل کرنے والے اطفال میں محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ نے انعامات تقسیم فرمائے ۔

قادیان میں رخصتانہ کی ایک تقریب

مؤرخہ ۱۱ ر احسان (جون) ۱۹۸۰ء کو عزیزہ زینب نسرین صاحبہ بنت مکرم مولوی عبدالواحد صاحب درویش قادیان کے رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی ۔ قبل ازیں ان کے نکاح کا اعلان مکرم سید انوار احمد صاحب ابن مکرم سید محامد حسین صاحب ساکن خانپور ملکی بہار کیساتھ ہو چکا تھا خانپور ملکی سے پانچ افراد پر مشتمل بارات مؤرخہ ۱۰ ر جون کو قادیان پہنچی ۔ اور مؤرخہ ۱۱ ر جون کو بعد نماز عصر مسجد مبارک میں دُولہا کی گلپوشی اور تلاوت و نظم کے بعد محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے قائم مقام امیر مقامی نے اجتماعی دُعا کرائی ۔ بعدہٗ بارات مکرم چوہدری بدرالدین صاحب عامل کے مکان پر گئی جہاں مکرم مولوی عبدالواحد صاحب نے بارات کے بٹھانے کا انتظام کیا تھا ۔ وہاں بھی تلاوت و نظم کے بعد محترم قائم مقام امیر صاحب مقامی نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دُعا فرمائی ۔

احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو فریقین کے لئے موجب رحمت و برکت بنائے اور مثمر ثمرات حسنہ کرے ۔ آمین

(ایڈیٹر بدر)

پروگرام دَورہ مکرم مولوی عبدالحق صاحب انسپکٹر وقف جدید

برائے آندھرا ۔ میسور ۔ اڑیسہ ۔ بمبئی ۔ مدراس ۔ کلکتہ

جملہ احباب جماعت و عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ آندھرا ۔ میسور ۔ اڑیسہ ۔ بمبئی مدراس اور کلکتہ کی جماعتوں کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق مکرم مولوی محمد عبدالحق صاحب انسپکٹر وقف جدید ان علاقوں کا دَورہ کریں گے ۔ جملہ احباب و عہدیداران اور مبلغین کرام حسب سابق ان سے پورا پورا تعاون فرمائیں اگر کسی وجہ سے پروگرام میں تبدیلی ہوئی تو موصوف خود اطلاع دیں گے ۔

انچارج وقف جدید انجمن احمدیہ قادیان

نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی	نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
قادیان	-	-	۲۳ ۶/۸۰	سورب براستہ ہبلی	۲۱ ۷/۸۰	۱	۲۲ ۷/۸۰
بمبئی	۲۵ ۶/۸۰	۳	۲۸ ۶/۸۰	ساگر	۲۲	۱	۲۳
حیدر آباد	۲۹	۴	۳ ۷/۸۰	شیموگہ	۲۳	۲	۲۵
سکندر آباد	۳ ۷/۸۰	۲	۵	مرکرہ	۲۵	۲	۲۷
شادنگر	۵	۱	۶	بنگلور	۲۷	۳	۳۰
جڑچرلہ	۶	۱	۷	مدراس	۳۰	۳	۳ ۸/۸۰
محبوب نگر	۷	۱	۸	خوردہ	۳ ۸/۸۰	۱	۴
چنتہ کنٹہ	۸	۲	۱۰	کیرنگ	۴	۴	۹
یادگیر	۱۰	۳	۱۳	کرڈاپلی	۹	۲	۱۱
گلبرگہ	۱۴	۱	۱۵	پینگال	۱۱	۳	۱۴
دیودرگ	۱۵	۱	۱۶	کٹک	۱۴	۲	۱۶
تیماپور	۱۶	۲	۱۸	کلکتہ	۱۷	۵	۲۲
ہبلی	۱۹	۱	۲۰	قادیان	۲۴ ۸/۸۰	-	-
لونڈا بیلگام	۲۰	۱	۲۱				

ضروری اعلان برائے امتحان لجنہ و ناصرات

لائحہ عمل ۱۹۸۰ء کے مطابق ناصرات الاحمدیہ کا دینی امتحان مؤرخہ ۲۹ ر جون کو ہوگا ۔ اور لجنہ اماء اللہ کے امتحان کے متعلق اعلان کیا جاتا ہے کہ ماہ رمضان کی وجہ سے جولائی کے آخری اتوار کی بجائے اگست کے آخری اتوار کو لیا جائے گا ۔ جملہ لجنات مطلع رہیں ۔

جن لجنات اور ناصرات نے ابھی تک امتحان میں شامل ہونے والی ممبرات کی تعداد نہیں بھجوائی ہے وہ جلد از جلد ناصرات کی تعداد معیار کے مطابق اور لجنہ کی تعداد مرکز میں بھجوا دیں تاکہ اس کے مطابق انہیں سوالات کے پرچے بھجوائے جا سکیں ؛

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان

آپ کا چندہ اخبار بدر ختم ہے

مندرجہ ذیل خریداران اخبار بدر کا چندہ بدر ختم ہو رہا ہے۔ ان احباب سے گزارش ہے کہ مہربانی فرما کر آئندہ سال کا چندہ ارسال کریں تاکہ آئندہ بھی آپ کے نام بدر جاری رہ سکے۔

مینیجر اخبار بدر قادیان

خریداری نمبر	نام خریداران	تاریخ ختم چندہ	خریداری نمبر	نام خریداران	تاریخ ختم چندہ
۱۰۱۳	مکرم یار ابوبکر صاحب	۱۶/۷/۷۹	۱۸۰۸	مکرم نور محمد الہ دین صاحب	۲۴/۷/۷۸
۱۱۰۴	دی لائبریرین ڈسٹرکٹ لائبریری	۱۴/۷/۸۰	۱۸۲۲	،، ایس۔ اے منیر صاحب	۱۲/۷/۸۰
۱۱۱۱	مکرم ڈاکٹر حافظ صالح محمد الہ دین صاحب	۲۱/۷/۸۰	۱۸۴۳	،، الحاج عبد الحمید احمدی	۲۷/۷/۸۰
۱۱۵۰	،، ناصر احمد صاحب	۲۰/۷/۸۰	۱۸۷۵	،، بی اے خان صاحب	۵/۷/۷۹
۱۱۶۸	،، بابو عبد الکریم صاحب	۲۳/۷/۸۰	۱۸۸۰	،، شمیم احمد صاحب	۱۴/۷/۸۰
۱۱۸۵	،، محمد عبد اللہ صاحب	۸/۷/۸۰	۱۸۹۵	،، عزیز احمد صاحب	۴/۸/۸۰
۱۲۲۳	،، خواجہ عبد الواحد صاحب انصاری	۲۵/۷/۸۰	۱۹۳۵	،، ایس آر نور رشید ازبیگ	۸/۹/۷۷
۱۲۲۴	،، محمد احمد صاحب غوری	۲۷/۷/۸۰	۱۹۴۱	،، ڈاکٹر ایم اسحٰق خالد	۴/۸/۸۰
۱۲۶۰	،، فیض احمد صاحب شحنہ	۲۱/۳/۷۸	۱۹۶۷	،، مس طاہرہ شاہین صاحبہ	۱۹/۷/۸۰
۱۲۶۷	،، محی الدین صاحب غوری	۱۸/۷/۸۰	۱۹۶۸	،، عبد الغفار خان صاحب	۱۹/۷/۷۹
۱۲۶۸	،، عبد الحمید شریف صاحب	۳۰/۷/۸۰	۱۹۸۲	،، ڈاکٹر خلیل احمد ناصر	۳/۸/۸۰
۱۳۴۷	،، عبد المطلب خان صاحب	۱۶/۷/۷۹	۱۹۸۳	،، ملک داؤد احمد ملک	۱۷/۸/۸۰
۱۳۷۷	،، شمس الرحمٰن صاحب	۱۵/۷/۸۰	۲۱۹۵	،، مولانا عبد الرحمٰن صاحب ایم اے بی	۳۲/۷/۸۰
۱۴۰۲	،، نذیر احمد صاحب موسیٰ نبی	۸/۷/۷۹	۲۲۰۰	،، عبد العزیز صاحب	۴/۷/۸۰
۱۴۲۲	،، ایس جی اے ربانی	۱۴/۷/۷۹	۲۲۰۱	،، سید غلام باری صاحب	۴/۷/۸۰
۱۴۳۴	،، محمد یوسف صاحب بی کام	۳۰/۷/۸۰	۲۲۰۲	،، ڈاکٹر ایس۔ این شاہ	۱۱/۷/۸۰
۱۵۱۵	،، فاروق احمد صاحب	۷/۷/۷۹	۲۲۰۵	،، اللہ بیلی صاحب	۱۱/۷/۸۰
۱۵۲۰	،، عفت جہاں بیگم صاحبہ	۳۱/۷/۸۰	۲۲۰۷	،، حنیف احمد صاحب	۲۵/۷/۸۰
۱۵۵۸	،، ڈاکٹر صالح محمد الہ دین صاحب	۳۱/۷/۸۰	۲۲۰۹	،، مظفر احمد صاحب	۲۵/۷/۸۰
۱۵۸۴	،، محمد یوسف صاحب نائب	۲۹/۷/۸۰	۲۲۱۱	،، محمد عالمگیر صاحب	۲۵/۷/۸۰
۱۶۹۲	،، عائشہ عظیم صاحبہ	۲/۷/۷۷	۲۲۱۲	،، رضا الدین صاحب	۲۵/۷/۸۰
۱۷۰۱	،، ڈی اے رحیم صاحب	۱۳/۷/۸۰	۲۲۱۳	،، عبد السبحان صاحب	۲۵/۷/۸۰
۱۷۱۱	،، محمد امام صاحب غوری	۲۸/۷/۸۰	۲۲۱۴	،، عطاء اللہ صاحب شہاب	۲۵/۷/۸۰
۱۷۲۴	،، غلام حمید الدین صاحب	۱۲/۷/۸۰	۲۲۲۰	،، راجہ محمد ربانی صاحب	۹/۹/۸۰
۱۸۰۷	ایڈیٹر دی سیاست	۲/۷/۷۸	۲۲۲۱	،، چوہدری عبد الغنی صاحب	۵/۸/۸۰

درخواست دعا

مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان نے مدراس سے اطلاع دی ہے کہ ان کی اہلیہ محترمہ کا آپریشن مورخہ ۸/۶/۸۰ کو ہوا اور الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ آپریشن کامیاب رہا دل کے والو کی صفائی کی گئی تبدیل کرنا نہیں پڑا چونکہ خطرے سے گزرنے کے بعد انہیں دودھ وغیرہ دیا گیا اور ۱۲ تاریخ کو کرسی میں دس بارہ قدم چلایا گیا۔ اب بفضلہ تعالیٰ وہ رو بصحت ہیں ان شاء اللہ دس دن تک ٹانکے کھول دئے جائیں گے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب کرام کی دعاؤں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے موصوف نے درخواست کی ہے کہ احباب دعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

ملک صلاح الدین ایم اے
قائمقام امیر مقامی قادیان

محترمہ صاحبزادی امۃ السلام صاحبہ کی وفات: بقیہ صفحہ اول

بنصرہ العزیز۔ حرم محترم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ، محترمہ مرحومہ کے جملہ صاحبزادگان و دختران اور خاندان حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیگر تمام افراد سے گہرے رنج اور دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے بارگاہ رب العزت میں دست بدعا ہے کہ مولا کریم مرحومہ مغفورہ کو اپنے فضل سے اپنی رحمت و مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ درجات سے نوازے آمین اللھم آمین۔

فلم لبیک کے بارے میں علماء کا فتویٰ: بقیہ اداریہ صفحہ ۲

بھی موجود تھے نمائش کے اختتام پر علماء نے کہا کہ بعض اخبارات کئے گئے تھے اس لئے ہم نے فلم دیکھی اس سلسلہ میں جو اعتراضات کئے گئے ہیں وہ درست نہیں .... فلم میں کوئی قابل اعتراض بات نہیں ہے۔

قطع نظر اس سوال سے کہ وہ کونسا نسخہ کیمیا تھا جس کے استعمال سے پروڈیوسر باقر عبد اللہ سعودی نے آناً فاناً علماء کو اپنے سابقہ موقف کو تبدیل کرنے پر مجبور کر دیا ہم ان علماء کرام سے صرف اسقدر دریافت کرنے کی جسارت کرتے ہیں کہ اگر محض کیمرہ سے حقیقی اور شرعی ضروریات کے ماتحت لی گئی ایک عام اور سادہ سی تصویر کا اتروانا بھی واقعی حرام اور خلاف ایمانی ہے تو پھر ایک ایسی فحش فلم کا دیکھنا اور اس کے جواز کا فتویٰ صادر کرنا کیونکر درست قرار دیا جا سکتا ہے جس میں غیر محرم عورتوں کو انتہائی غیر شرعی، عریاں اور زیب شکن لباس میں بیباکانہ رقص کرتے ہوئے دکھایا گیا ہو۔ کیا تصویر کی تحریم اور غیر اخلاقی فلم کے جواز کی یہ دو رُخی پالیسی علماء ظواہر کے قول و فعل میں نمایاں تضاد کو ظاہر نہیں کرتی اور کیا ایسے ہی نام نہاد علماء اُمت کی طرف سے صادر ہونے والے فتووں کو کسی فرد کے کفر و ایمان کا دار و مدار بنایا جا سکتا ہے ——— ؟؟؟ ہمیں امید ہے کہ ہمارے ان سوالات پر علماء اور ان کے معتقدین سنجیدگی سے غور فرمائیں گے

وما علینا الا البلاغ:

(خورشید احمد انور)

VARIETY CHAPPA PRODUCTS KANPUR
MANUFACTURERS & ORDER
SUPPLIERS - PHONES:- 52325/52686. P.P
ورائٹی
پائیدار بہترین ڈیزائن پر لیدر سول اور ربڑ شیٹ کے سینڈل زنانہ و مردانہ چپلوں کا واحد مرکز
مینوفیکچررز اینڈ آرڈر سپلائرز — چپل بپر رائے ۲۲/۲۰ تیمنیا بازار کانپور

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹر وغیرہ کی خرید فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے
آٹو ونگس
AUTOWINGS,
32, SECOND MAIN ROAD,
C.I.T. COLONY,
MADRAS-600004
PHONE NO. 75360

مدرسہ احمدیہ میں نئے سال کا داخلہ

جماعت کی تبلیغی و تعلیمی ضروریات کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مدرسہ احمدیہ کا اجراء فرمایا چنانچہ اس نہایت ہی بابرکت درسگاہ نے خدا کے فضل سے جو قابل قدر اور عظیم الشان خدمات سرانجام دی ہیں وہ احباب جماعت سے مخفی نہیں۔ ہیں جماعت کی روز افزوں ترقی کے پیشِ نظر مبلغین کی ضرورت دن بدن بڑھ رہی ہے جسے پورا کرنے کے لئے احباب جماعت ہائے احمدیہ بھارت سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کو خدمتِ دین کی غرض سے مدرسہ احمدیہ میں دینی تعلیم کے حصول کے لئے داخل کرا دیں۔

مدرسہ احمدیہ کا داخلہ یکم تبوک (یکم ستمبر ۱۹۸۰ء) سے شروع ہوگا اس سلسلہ میں مطبوعہ فارم نظارت ہذا سے حاصل کر کے اس کی مکمل خانہ پری کرنے کے بعد یکم ظہور (اگست ۱۹۸۰ء) تک مذکورہ فارم نظارت ہذا میں واپس موصول ہو جانا ضروری ہے اس داخلہ کے ضمن میں مندرجہ ذیل امور خاص طور پر قابل توجہ ہیں۔

(۱) بچے کی سابقہ تعلیم ہائر سیکنڈری یا کم از کم مڈل تک ہونا لازمی ہے۔
(۲) بچہ اردو زبان بخوبی لکھ پڑھ سکتا ہو۔
(۳) قرآن مجید ناظرہ روانی کے ساتھ پڑھ سکتا ہو۔

نوٹ: صدر انجمن احمدیہ نے امسال بھی آٹھ وظائف منظور فرمائے ہیں جو طالب علم کی ذہنی اخلاقی و اقتصادی حالت کو مدِنظر رکھ کر دیئے جائیں گے۔

خواہشمند احباب تاریخ مذکورہ بالا تک فارم داخلہ پر کر کے دفتر ہذا کو ارسال فرمائیں۔

ناظم تعلیم قادیان

ہفتہ قرآن مجید

اس سال ہفتہ قرآن [illegible] جولائی تا [illegible] جولائی ۱۹۸۰ء تاریخوں میں تجویز کیا گیا ہے۔ تمام جماعتیں [illegible] تاریخوں میں [illegible] قرآن مجید منانے کا اہتمام کریں اور مختلف عنوانات کے تحت تقاریر [illegible] قرآن مجید کی عظمت و شان۔ قرآن مجید کے فضائل قرآن مجید کامل اور جامع شریعت [illegible] قرآن مجید ضابطہ حیات ہے۔ قرآن مجید اللہ کا کلام ہے۔ اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ۔ قرآن مجید کی روحانی تاثیرات۔ تفہیم قرآن کے اصول۔ قرآن کریم سرچشمۂ علوم ہے۔ قرآن مجید کا بیان فرمودہ معیار نجات۔ قرآن مجید کا پیش کردہ پُرامن اور پاکیزہ معاشرہ۔ قرآن کریم کی پرحکمت تعلیمات کا خلاصہ وغیرہ موضوعات پر روشنی ڈالی جائے۔

جماعت احمدیہ خدمتِ قرآن کا فریضہ سرانجام دے رہی ہے اس لئے تمام عہدیداران و مبلغین و معلمین و احباب جماعتہائے احمدیہ ہندوستان سے درخواست ہے کہ ہفتہ قرآن پوری شان و اہتمام سے منائیں اور ہر فرد جماعت کو قرآن مجید کی پاک تعلیمات کو دستورالعمل بنانے اور زندگی اللہ تعالیٰ کے منشاء و قرآن مجید کے فرمودات کے مطابق بسر کرنے کی تلقین کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں شاندار طریق پر ہفتہ قرآن منانے کی توفیق بخشے آمین۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

تصحیح: اخبار بدر کی گزشتہ اشاعت میں مکرم چوہدری عبدالحق صاحب درد [illegible] مرحوم کی وفات کی اطلاع کے ضمن میں سہواً یہ درج ہوگیا ہے کہ موصوف نے جنگِ عظیم دوم کے دوران احمدیت کی بیعت کی تھی جبکہ کاغذاتِ وصیت کے دیکھنے سے معلوم ہوا ہے کہ مرحوم کی بیعت ۱۹۳۱ء کی ہے۔ (ایڈیٹر بدر)

اعلان: میرے برادر عزیز عبدالمنان صاحب مرحوم کے دو نوجوان بچے لطف المنان اور نوزیہ بیگم تقسیم ملک کے وقت سے ہم سے بچھڑے ہوئے ہیں اب سننے میں آیا ہے کہ لاہور یا کراچی میں مقیم ہیں جس بھائی یا بہن کو ان کا پتہ معلوم ہو مہربانی فرما کر درج ذیل ایڈریس پر مطلع فرمائیں شکور ہوں گی۔ خاکسار: زیب النساء صدیقہ ایم اے بی ایڈ بنت مولوی عبدالستار صاحب ایم اے مرحوم۔ سلاٹ باغ۔ کٹک۔ اڑیسہ۔ بھارت

رمضان المبارک میں
صدقہ و خیرات اور فدیۃ الصیام کی ادائیگی

از محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان

جماعت مومنین کے لئے ایک بار پھر اُن کی زندگیوں میں رمضان المبارک آرہا ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ سب کو اس ماہ صیام کی برکات سے وافر حصہ عطا فرمائے ان کے روزے اور دیگر عبادات مقبول ہوں قرآن کریم اور احادیث نبویہ کے مطابق رمضان المبارک میں کثرت سے صدقہ و خیرات کرنا چاہیئے اس سلسلہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ ہمارے سامنے ہے کہ آپ رمضان المبارک میں تیز رفتار آندھی سے بھی بڑھ کر صدقہ و خیرات فرمایا کرتے تھے۔

رمضان شریف کے مبارک مہینہ میں ہر عاقل بالغ اور صحت مند مسلمان مرد اور عورت کے لئے روزہ رکھنا فرض ہے روزے کی فرضیت ایسی ہی ہے جیسے دیگر ارکانِ اسلام کی البتہ جو مرد اور عورت بیمار ہو نیز ضعیفہ پیری یا کسی دوسری حقیقی معذوری کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکتا ہو تو اس کو اسلامی شریعت نے فدیۃ الصیام ادا کرنے کی رعایت دی ہے اصل فدیہ تو یہ ہے کہ کسی غریب محتاج کو اپنی حیثیت کے مطابق رمضان المبارک کے ہر روزہ کے عوض کھانا کھلا دیا جائے اور بہ صورت بھی جائز ہے کہ نقدی یا کسی اور طریق سے کھانے کا انتظام کر دیا جائے تا وہ رمضان المبارک کی برکات سے محروم نہ رہیں بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک فرمان کے مطابق تو روزہ داروں کو بھی بر استطاعت رکھتے ہوں فدیۃ الصیام دینا چاہیئے تا ان کے روزے قبول ہوں اور جو کمی کسی پہلو سے اُن کے نیک عمل میں رہ گئی ہو وہ اس زائد نیکی کے صدقے پوری ہو جائے پس ایسے احباب جماعت جو جماعتی نظام کے تحت اپنے صدقات اور فدیۃ الصیام کی رقوم مستحق غرباء اور مساکین میں تقسیم کرانے کے خواہشمند ہوں وہ ایسی جملہ رقوم "امیر جماعت احمدیہ قادیان" کے پتہ پر ارسال فرمائیں انشاءاللہ ان کی طرف سے اس کی مناسب تقسیم کا انتظام کر دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو رمضان شریف کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھانے کی توفیق دے اور سب کے روزے اور دیگر عبادات قبول ہوں۔

مجالسِ انصار اللہ کی اطلاع کیلئے ضروری اعلان

مجالس انصار اللہ کرناٹک۔ کشمیر اور اڑیسہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان علاقہ جات کے مندرجہ ذیل ناظم اعلیٰ مقرر کئے گئے ہیں زعماء مجالس ان سے پورا پورا تعاون فرمائیں۔

(۱) مکرم ڈاکٹر بی ایم بشیر احمد صاحب زعیم مجلس انصار اللہ بنگلور ناظم اعلیٰ کرناٹک
(۲) 〃 عبدالحمید صاحب ٹاک یاری پورہ ناظم اعلیٰ کشمیر
(۳) 〃 رئیس الرحمٰن خان صاحب زعیم مجلس انصار اللہ کیرنگ ناظم اعلیٰ اڑیسہ

عہدیداران مجالس انصار اللہ اوّلین فرصت میں ماہانہ کارگزاری رپورٹیں اور چندہ مجلس اور چندہ اجتماع ارسال کرنے کی طرف بھی توجہ دیں۔

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان

شکرانہ: مکرم محمد سلیم صاحب زاہد یاری پورہ نے اپنے ہاں پہلے بچی کی ولادت کی خوشی میں بطور شکرانہ مبلغ ۱/۵۰ روپے بمد امانت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں ادا کئے ہیں جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

ہفت روزہ بدر قادیان ۱۹ [illegible] ۱۹۸۰ء رجسٹرڈ نمبر [illegible]